روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN

The Urdu Daily

اتوار

30 جون 2024

SUNDAY

30-JUNE-2024

صفحہ 08 بابر اور شاہین کے الگ الگ گروپ

صفحہ 08 "لاڈلے" بھارت سے خصوصی سلوک

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 141 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 141 ■ جلد: 14 ■

مشرقی لداخ میں ایل اے سی کے قریب فوجی ٹینک حادثے کی شکار

جے سی او سمیت 5 ہلکار ہلاک

کرنٹ اور پانی کی سطح زیادہ ہونے کی وجہ سے بچاؤ آپریشن کامیاب نہیں ہو سکا

سرینگر/29 جون//

صوبے لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن کے نزدیک المناک حادثے میں جونیئر کمیشنڈ آفیسر سمیت پانچ فوجی اہلکار ہلاک ہو گئے ہیں۔ دفاعی ترجمان نے افسوسناک واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مشرقی لداخ کے ساسر برنگسا کے قریب دریائے شیوک میں اچانک پانی میں اضافہ کی وجہ سے پانچ فوجیوں کی جان چلی گئی۔ انہوں نے تمام اہلکاروں کو زبردست الفاظ میں خراج پیش کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن کے قریب ایک المناک حادثہ پیش آیا جس دوران پانچ فوجی اہلکاروں کی جان چلی گئی ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق کرگل کے لیہ ضلع میں مندر موڑ کے قریب حقیقی کنٹرول لائن کے قریب ٹینک حادثے کا شکار ہونے سے پانچ فوجیوں جن میں ایک جونیئر کمیشنڈ آفیسر بھی شامل تھا ہلاک ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ صبح 3 بجے کے قریب پیش آیا اور تمام فوجیوں کی نعشیں برآمد کر لی گئی ہے۔ دفاعی ترجمان نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مشرقی لداخ میں دریائے شیوک میں پانی کی سطح بڑھنے سے 5 فوجی اہلکاروں کی موت ہوئی۔ فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ 28 جون 2024 کی رات ایک فوجی تربیتی سرگرمی سے دستبرداری کے دوران مشرقی لداخ کے ساسر برنگسا کے قریب دریائے شیوک میں ایک آرمی ٹینک سے ٹکرا گیا جس کی وجہ سے پانی کی سطح میں اچانک اضافہ ہوا۔ اس نے کہا کہ بچاؤ ٹیمیں جائے وقوع پر پہنچ گئیں، تاہم 101

لداخ حادثہ؛ وزیر اعظم، راجناتھ اور امیت شاہ کا اظہار دکھ

قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جائے گا اور لواحقین کے ساتھ دکھ میں برابر کے شریک

سرینگر/29 جون//

صدر جمہوریہ، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے سمیت دیگر لیڈران نے لداخ حادثے میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت پر افسوس اور دکھ کا اظہار کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن پر المناک حادثے میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پوری قوم ان بہادر سپاہیوں کے لواحقین کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی اہلکاروں کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جائے گا۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ لداخ ایک المناک اور بدقسمتی سڑک حادثے 102

سرکاری زمین پر ڈھانچہ ہٹانے گئی پولیس ٹیم پر حملہ

ڈی ایس پی سمیت نصف درجن پولیس اہلکار زخمی

سرینگر/29 جون//

سرکاری زمین پر غیر قانونی تعمیرات ہٹانے گئی پولیس ٹیم پر حملہ کیا گیا۔ ہفتہ کی صبح پولیس اور انتظامیہ کی ایک ٹیم کٹھوعہ کی تحصیل شہر سے ملحق کلیان پور پدری میں سرکاری زمین پر ہو رہی غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے گئی۔ اسی دوران کچھ لوگوں نے پولیس پر حملہ کر دیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سرکاری زمین پر غیر قانونی تعمیرات ہٹانے گئی پولیس ٹیم پر حملہ کیا گیا۔ جموں ڈویژن کے کٹھوعہ ضلع میں ایک پولیس ٹیم پر حملہ کیا گیا جو سرکاری زمین پر ایک ڈھانچہ ہٹانے گئی تھی۔ ہفتہ کی صبح پولیس اور انتظامیہ کی ایک ٹیم ضلع کٹھوعہ کے تحصیل شہر سے ملحق کلیان پور پدری میں سرکاری زمین پر ہو رہی غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے گئی۔ اس دوران ایک خاص برادری کے لوگوں نے پولیس پر حملہ کیا۔ جس سے ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر سمیت نصف درجن پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ کچھ اور لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے 103

وزیر اعظم نریندر مودی کا دورہ روس اور آسٹریلیا اور دیگر ذاتی مصروفیات

شنگھائی تعاون تنظیم کے سالانہ سربراہی اجلاس میں شامل نہ ہونے کا لیا فیصلہ

سرینگر/29 جون//

وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ روس اور آسٹریلیا کے پیش نظر وہ اگلے ہفتے آستانہ میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے سالانہ سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے جبکہ ان کی جگہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر بھارت کی نمائندگی کریں گے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر اگلے ہفتے آستانہ میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے سالانہ سربراہی اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے کیونکہ وزیر اعظم نریندر مودی نے آسٹریلیا اور روس دورے/ 105

نیٹ پیپر لیک معاملہ گجرات میں چھاپہ ماری

سرینگر/29 جون//

نیٹ پیپر لیک معاملے میں جانچ کی کارروائی سی بی آئی کی طرف سے بہت تیز کر دی گئی ہے۔ گجرات کے 4 اضلاع میں 7 مقامات پر سی بی آئی نے ہفتہ کی صبح چھاپہ ماری کی۔ اس سے قبل سی بی آئی نے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں جمعہ کو چھاپہ ماری و پوچھ تاچھ کے بعد کچھ لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ وائس آف انڈیا 104

اجازت کے بغیر اسٹیشن سے نکلنے کا شاخسانہ

نائب تحصیلدار پہلگام معطل تحقیقات شروع

سرینگر/29 جون//

امرناتھ یاترا کے دوران بغیر اجازت اسٹیشن چھوڑنے کی پاداش میں انتظامیہ نے نائب تحصیلدار پہلگام کو معطل کیا ہے اور اس معاملے کی تحقیقات کیلئے انکوائری ٹیم تشکیل دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق حکام نے نائب تحصیلدار پہلگام کو بغیر اجازت اسٹیشن سے باہر نکلنے اور سالانہ امرناتھ یاترا کو سبوتاژ کرنے پر معطل کر دیا ہے۔ اس ضمن میں ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کی جانب سے جاری ایک حکمنامے کے مطابق اویس عامر نائب تحصیلدار پہلگام کو بغیر اجازت کے اسٹیشن چھوڑنے اور جاری سالانہ امرناتھ یاترا 2024 کو سبوتاژ کرنے پر معطل کیا گیا ہے۔ دریں اثناء سب 106

بھارت میں پانی کی مقدار کم ہوتی جا رہی ہے: سروے

سرینگر/29 جون//

بھارت میں پانی کے حوالے سے مجاز ادارے انڈس ریور سسٹم اتھارٹی (ارسا) کے مطابق مئی کے آخر میں بھارت کے ڈیموں میں پانی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ ارسا کے مطابق ڈیموں میں جتنا پانی آ رہا ہے، وہ تقریباً سارا یا اس سے کچھ کم زیادہ ملکی ضروریات کے لیے ڈیموں سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ارسا کے مطابق 20 مئی کو مجموعی طور پر ڈیموں میں 0.344 ملین ایکڑ فٹ پانی موجود تھا جبکہ 28 مئی کو یہ 0.115 ملین ایکڑ فٹ رہ گیا۔ آٹھ دن میں بھارت کے ڈیموں میں پانی کی سطح میں ریکارڈ کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ اس سے قبل ارسا کی جانب سے 20 مئی کو بتایا گیا تھا کہ پانی کے منبع کے علاقوں اور سکردو میں درجہ حرارت میں اونچ نیچ سامنے آ رہی ہے جس وجہ سے پانی کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ارسا کے مطابق اس وقت پانی کی قلت 40 سے 50 فیصد ہے جس کو مجموعی طور پر صوبوں پر تقسیم کیا جائے گا۔ بین الاقوامی ادارے مرکز برائے مربوط ترقی پہاڑی علاقہ جات (آئی سی آئی ایم او ڈی) کے آبی وسائل اور موسمیاتی تبدیلی کے ماہر ڈاکٹر فیصل معین قمر کے مطابق 25 مئی کی سیٹلائٹ تصاویر کی مدد سے ہم اخذ کر رہے ہیں کہ اس سال تربیلا اور منگلا میں گذشتہ دو برسوں کے مقابلے میں پانی کم آ رہا ہے۔ ڈاکٹر فیصل معین 107

امرناتھ یاترا؛ وزیر اعظم کی جانب سے نیک خواہشات کا اظہار

4603 یاتریوں پر مشتمل پہلا جتھا پہلگام نون بن کیمپ سے گھپا کی طرف روانہ

سرینگر/29 جون//

بم بم بولے کے نعروں اور کثیر سطحی سیکورٹی حصار کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا شروع ہونے کے ساتھ ہی 4603 یاتریوں پر مشتمل پہلا جتھا پہلگام میں نون وان بیس کیمپ سے گھپا کی طرف روانہ ہوا۔ اس دوران یاتریوں کی ایک بڑی تعداد پہلے ہی پہلگام اور بال تل کے بیس کیمپوں تک پہنچ چکی ہے اور بال تل سے گھپا کی طرف پہلے جتھے کو درشن کیلئے روانہ کیا گیا۔ ادھر وزیر اعظم 108

فوج کی بہادری سے جدید ٹیکنکی آلات سے اب بھارت

کمزور ملک نہیں رہا فوج کی بہادری سے ہمارا سینہ فخر سے چوڑا ہو گیا ہے

سرینگر/29 جون//

فوج کی بہادری سے جدید ٹیکنکی آلات سے اب بھارت اب کمزور ملک نہیں رہا ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ چین اور پاکستان کے خلاف فوج کی بہادری سے ہمارا سینہ فخر سے چوڑا ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی کوئی طاقت ہندوستان کی طرف سے آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی ہے۔ کیونکہ اب ہم کمزور نہیں رہے، بلکہ دنیا کا طاقتور ملک بن چکے ہیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ کے مطابق پونے میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ چین ہو یا پاکستان 109

درخشاں اندرابی کا سرینگر میں سیرت کانفرنس سے خطاب

پیغمبر اسلام نے انسانیت کو امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیا: وقف چیئر پرسن

سرینگر/29 جون//

وقف چیئر پرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے موجودہ دور میں نوجوانوں کو اسلام اور حضور اقدسؐ کی تعلیمات سے بہرور کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پیغمبر الاسلام کی سیرت مبارک ہمارے لئے مشعل راہ ہے اور ان کی تعلیمات پر چل کر ہی نوجوان سماجی جرائم سے دور رہ سکتی ہے۔ موصوفہ سرینگر میں ایک سیرتی تقریب میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہی تھیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں و کشمیر وقف بورڈ (ایم او ایس) چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سری نگر کی عالی مسجد حول 110

سرینگر کے ڈلگیٹ علاقے میں قائم امراض

چھاتی کے اسپتال کو سونہ وار منتقل کرنے میں تاخیر

سرینگر/29 جون//

سرینگر کے ڈلگیٹ علاقے میں قائم امراض چھاتی کے اسپتال کو سونہ وار سرینگر منتقل کرنے میں تاخیر پر مریضوں اور مقامی لوگوں نے شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اسپتال کو جلد از جلد منتقل کیا جائے تاکہ مریضوں کو آسائش حاصل ہو سکے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سونہ وار سرینگر میں بچوں کیلئے مختص اسپتال جی بی پنتھ اسپتال کو گزشتہ سال سونہ وار سے بمنہ منتقل کیا گیا جس کے بعد یہ اعلان کیا گیا کہ امراض چھاتی اسپتال جو کہ ڈلگیٹ علاقے میں قائم ہے کو وہاں منتقل کیا جائے گا تاہم طویل عرصہ گزرنے کے باوجود بھی ابھی تک 111

بانہال سے بڈگام تک ریل کے ذریعے سفر کرنیوالے مسافروں کیلئے آسائش

شمالی ریلوے نے خصوصی ریل سروس "وسٹاڈوم ٹرین" کو یکم جولائی سے 30 ستمبر بڑھانے کا اعلان

سرینگر/29 جون//

مسافروں کی آسائش کیلئے شمالی ریلوے نے بڈگام سے بانہال تک چلنے والی خصوصی ریل سروس "وسٹاڈوم ٹرین" کو یکم جولائی سے 30 ستمبر بڑھانے کا اعلان کیا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی ریلوے نے بڈگام سے بانہال تک چلنے والی خصوصی ریل گاڑی کو 30 ستمبر جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف پبلک ریلیشن آفیسر، دیپک کمار نے بتایا کہ ریلوے نے "وسٹاڈوم ٹرین سروس کو بڈگام سے بانہال اسپیشل میں یکم جولائی سے 30 ستمبر 2024 تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ یہ سروس جو کہ ابتدائی طور پر یکم اپریل 2024 سے 30 جون 2024 تک چلتی تھی اب یکم جولائی 2024 سے 30 ستمبر 2024 تک جاری رہے گی۔ کمار نے بتایا کہ "ٹرین نمبر 04688 بڈگام سے بانہال اسپیشل کیلئے سروس کو 112

عبدالمجید ٹاک محکمہ فشریز کا انچارج ڈائریکٹر مقرر

سرینگر/29 جون//

جموں و کشمیر حکومت نے عبدالمجید ٹاک کی بطور محکمہ فشریز کے انچارج ڈائریکٹر کی تقرری کو منظوری دے دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر انتظامیہ کی جانب سے جاری ایک حکمنامہ میں عبدالمجید ٹاک کو محکمہ فشریز کا انچارج ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ ٹاک جو اس وقت فشریز محکمہ کے انچارج جوائنٹ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے 113

وادی میں امسال ریکارڈ توڑ سیاحتی سرگرمیاں

سیاحتی شعبہ سے وابستہ افراد خوش، تھجواس ٹاپ پر سیلانیوں کا بھاری رش

سرینگر/29 جون//

وادی کشمیر میں جہاں سیاحتی سرگرمیاں عروج پر رہے ہیں وہی مشہور سیاحتی مرکز تھجواس ٹاپ اب پورے ملک اور جموں و کشمیر میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے سیاحوں کی بڑی آمد کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ امسال ابھی تک قریب دو لاکھ سے زائد سیاحوں نے تھجواس ٹاپ کا دورہ کر کے قدرتی نظاروں کا لطف لیا۔ سی این آئی کے مطابق رواں برس سیاحوں کی آمد و رفت میں اضافہ دیکھنے کو 114

موسم سرما، ہم کیسے صحت منداور توانا رہ سکتے ہیں

جب موسم سرما اپنے جوبن پہ آتا ہے تو پھر بچے، بوڑھے اور جوان کی تفریق کیے بغیر سبھی انسانوں کو متاثر کرتا ہے۔ البتہ بچے اور بوڑھے جوانوں کی نسبت کمزور قوت مدافعت کے حامل ہونے کی وجہ سے موسمی شدت کے نرغے میں جلدی پھنس جاتے ہیں۔ ایسے میں ہم صرف اور صرف احتیاطی تدابیر اور حفاظتی تراکیب اپنا کر ہی موسمی شدت سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہمارے گھروں کے کچن میں استعمال ہونے والے اکثر غذائی اجزاء اپنی شفائی صلاحیتوں کے بل بوتے ہمیں سردی کی شدت سے محفوظ رکھنے میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ بدقسمتی سے ہم ماڈرن ازم کی چمک میں گم ہو کر اپنی روایت کو فراموش کرتے جا رہے ہیں۔

پیاز، لہسن، پودینہ، اجوائن، دارچینی، لونگ، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، کالی مرچ، ادرک، زعفران، ہینگ، جائفل، جاوتری، سونف، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ اور کلونجی وغیرہ جیسے قوت، حدت اور لذت کے ساتھ ساتھ صحت کی خوبیوں سے مالا مال غذائی اجزاء ہر گھر کے کچن میں ہر وقت وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ہم وثوق سے کہتے ہیں کہ اگر ہمیں مذکورہ اجزاء کے استعمال کا ادراک ہو جائے تو ہمارے بزرگ یورک ایسڈ، کولیسٹرول، بلڈ پریشر، ذیابیطس، بدہضمی، قبض، گیس، تبخیر، اعصابی، ذہنی اور جسمانی کمزوری جیسے تمام امراض سے محفوظ ہو جائیں۔

دارچینی اعصابی، دماغی اور عام جسمانی کمزوری کے خاتمے کے لیے ایک بہترین جنرل ٹانک ہے۔ ایک گرام دارچینی دودھ میں پکا کر پینا بے حد فوائد کا باعث بنتی ہے۔ کالی مرچ ذہنی اور بصری تقویت کے ساتھ ساتھ ہاضمے کے لیے ایک عمدہ دوا ہے۔ سانس کی نالیوں میں پھنسی بلغم کو نکالنے کے لیے کمال مخرج بلغم کا کردار نبھاتی ہے۔ خالص شہد کے ایک پاؤ میں ایک چمچ پسی ہوئی کالی مرچ ملا کر دن میں تین بار ایک چمچ شہد چاٹ لیا کریں۔ ادرک، لونگ، زعفران، پیاز اور لہسن نہ صرف جسم کو توانائی اور گرمی پہنچانے کا قدرتی ذریعہ ہیں بلکہ کولیسٹرول اور یورک ایسڈ کی بڑھی ہوئی مقدار کو متوازن کرنے میں بھی بہترین نتائج کی حامل نباتات ہیں۔ بزرگ افراد کلونجی پسی ہوئی ایک چمچ ایک چمچ شہد میں مکس کر کے رات سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں تو انہیں بوڑھاپے کے اثرات بد سے نجات ملتی ہے۔ فلفل دراز جنہیں عرف عام میں مگھاں کہا جاتا ہے۔ 100 گرام فلفل دراز کا سفوف 200 ملی گرام شہد میں مرکب بنا کر ناشتے کے بعد دو سے تین گرام نیم گرم دودھ کے ساتھ کھانے سے بوڑھاپے کے مسائل سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایسے بزرگ افراد جنہیں رات سوتے وقت خشک کھانسی بہت ستاتی ہے انہیں چاہیے کہ الائچی کلاں ایک عدد، الائچی خورد ایک عدد، مرچ سیاہ تین دانے اور ادرک ایک گرام ایک کپ پانی میں اچھی طرح پکا کر خالص شہد ملا کر بطور قہوہ پی لیا کریں۔ خشک کھانسی سے نجات میسر آئے گی۔

جوڑوں کے درد، کمر درد اور اعصابی کمزوری سے چھٹکارا پانے کے لیے مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز پستہ اور مغز فندق ہم وزن سفوف بنا کر حسب ذائقہ دیسی شکر کر صبح وشام دودھ میں ایک چمچ ملا کر استعمال کریں۔ انشاءاللہ تمام بدنی عوارض سے افاقہ ہوگا۔ اسی طرح بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہم وزن کا سفوف ایک چمچ پاؤ شہد میں ملا کر شدید، خشک اور پرانی کھانسی سے نجات دلانے میں کمال فوائد کا مظاہرہ کرتی ہے۔ سردی کے موسم میں ادرک، اجوائن، زیرہ اور الائچی کلاں کا قہوہ پینا بھی سردی سے جڑے کئی مسائل ختم کرنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔ زعفران کے چند ذرات دودھ میں ابال کر پینا موسمی شدت اور سردی کے اثرات سے بچاتا ہے۔ اسی طرح بچوں کو سردی سے بچانے کے لیے کلونجی 100 گرام پیس کر ایک پاؤ شہد میں ملا کر حسب عمر نیم گرم دودھ میں ملا کر استعمال کرانے سے ہر طرح کی کمزوری اور بیماری سے چھٹکارا میسر آتا ہے۔

تمباکو کے پودے سے انسانی معالجاتی پروٹین حاصل کرنے میں اہم کامیابی

کینیڈا: ہمارے گردے ایک اہم معالجاتی پروٹین تیار کرتے ہیں اور اب اسے تمباکو کے پودے سے بڑی مقدار میں حاصل کرنے کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ 'انٹرلیوکن 37' آئی ایل (37 پروٹین کی بہت معمولی مقدار ہی بناتے ہیں۔ یہ پروٹین جسمانی سوزش کم کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے اور ساتھ ہی امنیاتی نظام کو بے عمل کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اگر یہ پروٹین بڑے پیمانے پر دستیاب ہو تو یہ کئی امراض میں شفا دے سکتا ہے کیونکہ یہ طبی خواص رکھتا ہے۔ اسی بنا پر ویسٹرن یونیورسٹی کینیڈا کے ماہرین نے تمباکو کے پودے میں اس پروٹین کے اگانے کا تجربہ کیا ہے۔ اگرچہ اس سے قبل تجربہ گاہ میں کولائی بیکٹیریا کی مدد سے آئی ایل 37 کی افزائش کے کچھ تجربات کئے گئے ہیں۔ تاہم اس ضمن میں ویسٹرن یونیورسٹی نے تمباکو کے پودے میں جینیاتی تبدیلیاں کر کے اس کے خلیات (سیلز) میں آئی ایل 37 تیار کرنے کا تجربہ کیا ہے۔ تجربہ گاہ میں اولین تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ انٹرلیوکن 37 کی افزائش کے بعد اسے خلیات سے نکالا جا سکتا ہے اور اس تجربے کے بعد آلو اور دیگر ٹرانس جینک پودوں سے بھی یہ پروٹین حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس پر کام کرنے والے پروفیسر شینگ وو ما کہتے ہیں، 'تمباکو تیزی سے بلند پیداوار دیتا ہے اور صرف دو ہفتے میں ہی یہ مطلوبہ پروٹین حاصل کیا جا سکتا ہے۔' سائنسداں کہتے ہیں کہ آئی ایل 37 سے اندرونی سوزش (انفلیمیشن) سمیت جن آٹو امیون بیماریوں کا علاج ممکن ہے ان میں ٹائپ ٹو ذیابیطس، فالج، ڈیمنشیا اور گٹھیا کا مرض شامل ہے۔

لیموں اور سبزیوں کا استعمال پتھریوں سے بچائے

ڈرہم، نارتھ کیرولینا: اگر آپ سبزیوں اور لیموں (بالخصوص لیموں پانی) کا استعمال بڑھاتے ہیں تو نہ صرف پتے بلکہ گردے کی پتھریوں سے بھی بچ سکتے ہیں۔ تو پہلے سبزیوں کے متعلق اہم سروے کی روداد سن لیجئے۔ نیوٹریئنٹس نامی جرنل میں شائع ہونے والی ایک تازہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سبزیوں کا باقاعدہ استعمال جہاں دیگر ان گنت فوائد دیتا ہے وہیں انہیں کھانے والے افراد دیگر افراد کے مقابلے میں پتھریوں سے موثر انداز میں بچے رہتے ہیں۔ اس ضمن میں ایک تحقیقی سروے کیا گیا جس میں ایک طویل عرصے کے لیے 4,839 افراد کی غذائی عادات، کولیسٹرول کی مقدار اور پتے کے پتھریوں کے واقعات نوٹ کئے گئے۔ اس مطالعے کے بعد معلوم ہوا کہ سبزیوں پر اکتفا کرنے والی خواتین میں دیگر کے مقابلے میں پتے کی پتھری ہونے کا خطرہ چار گنا تک بڑھ جاتا ہے۔ رپورٹ سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ سبزیاں کولیسٹرول گھٹاتی ہیں اور ان میں موجود فائبر بلڈ پریشر اور شوگر سے بھی بچاتا ہے۔ سبزی خوری کا تیسرا بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے موٹاپا بھی لاحق نہیں ہوتا۔ اکنس دانوں نے سروے کے بعد کہا ہے کہ ایک جانب تو لیموں پانی گردے میں پتھری بننے کے عمل کو پہلے سے ہی روکتا ہے اور اگر پتھری ہو تو اس کے بڑھنے کی رفتار کو بھی سست کرتا ہے۔ اس ضمن میں یہ مشروب جادوئی اثرات رکھتا ہے یہاں تک کہ امریکی ماہر ڈاکٹر راجر سر اور جامعہ وسکانسن میں یورولوجی کے پروفیسر اسٹیون ناکاڈا لیموں پانی کو تمام دواؤں سے بھی موثر قرار دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لیموں میں تمام پھلوں کے مقابلے میں سٹرک ایسڈ کی بلند مقدار پائی جاتی ہے

میں لہسن اور پیاز سرطان سے بچانے معاون ثابت

بیجنگ: آپ کے ہمارے گھر میں عام استعمال ہونے والی مشہور سبزیاں لہسن اور پیاز ہر کھانے کا حصہ ہوتی ہیں اور اب کینسر کے خلاف ان کی افادیت سامنے آگئی ہے۔ ان کے علاوہ گندنا (لیکس)، ہری پیاز، اور اس نسل سے تعلق رکھنے والی دیگر سبزیاں بھی سرطان جیسے موذی مرض کو روکنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں کیونکہ یہ ایلیم سبزیاں ہیں۔ ان میں فلیونوئڈز، آرگینو سلفر اور دیگر اہم حیاتی اجزا پائے جاتے ہیں جو سرطانی (کینسر) خلیات کو روکنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ چائنا میڈیکل یونیورسٹی میں واقع فرسٹ ہاسپٹل کے ماہرین نے کہا ہے کہ اگر ان سبزیوں کی تعداد بڑھا دی جائے تو لوگ آنتوں کے سرطان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اسے بوول کینسر بھی کہتے ہیں جو امریکہ میں پایا جانے والا تیسرا عام کینسر ہے۔ ہم جانتے ہیں جہاں سرخ گوشت اور دیگر غذاؤں کی بہتات کینسر کی وجہ بنتی ہے تو دیگر سبزیاں اور پھل سرطان کو روک بھی سکتے ہیں۔ ماہرین نے ان کے لیے آنتوں اور معدے کے سرطان میں مبتلا 833 مریضوں اور دیگر صحتمند 833 رضاکاروں سے ان کے کھانے پینے کی عادات پر ایک طویل نامہ سوالنامہ پر کرایا تو معلوم ہوا کہ لہسن اور پیاز کھانے کی عادت بڑی حد تک معدے کے سرطان کو روکتی ہے۔ اس طرح لہسن اور پیاز کا استعمال اس طرح کے سرطان کو 80 فیصد تک روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ہلدی قلب کے لیے بھی انتہائی مفید ثابت

لندن: آئے دن ہلدی کے بے تحاشہ طبی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب ماہرین نے کہا ہے کہ ہلدی کا باقاعدہ استعمال خون کے گاڑھے پن اور انہیں لوتھڑا بننے کے عمل کو بھی روکتا ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ہلدی ایک طرح کے پلازما پروٹین کو کم کرتی ہے جسے فائبرونجین کہا جاتا ہے۔ یہ بھاری بھرکم پروٹین خون کو گاڑھا کرنے اور ان کے لوتھڑے بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر خون میں اس کی غیر معمولی مقدار بڑھ جائے تو دل کے امراض اور فالج جیسی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ اگر فائبرونجین کی مقدار بڑھ جائے تو اس سے سرطان، ذیابیطس اور بلڈ پریشر جیسے امراض بھی لاحق ہو سکتے ہیں۔ امریکا کے پروفیسر وارڈ ڈین اور لندن کے بعض ماہرین نے 3000 ایسے مریضوں کا مطالعہ کیا جن پر دل کی تکلیف یا انجائنا کا اثر ہو چکا تھا۔ ان کے مطالعے سے ثابت ہوا کہ خون میں فائبرونجین کی بلند مقدار امراض قلب کی وجہ ثابت ہوئی۔ ماہرین نے یہاں تک کہا کہ بعض مریضوں میں کولیسٹرول کی بڑھی ہوئی مقدار کے باوجود اگر فائبرونجین کی مقدار کم تھی تو ان میں دل کے امراض کی شرح کم تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ فائبرونجین امراض قلب کی بڑی وجہ ہو سکتا ہے۔ ماہرین نے زائد فائبرونجین والے افراد کو صرف 15 روز تک 20 ملی گرام روزانہ سرکیومن دیا جو ہلدی کا ایک طاقتور جزو ہوتا ہے۔

سردیوں میں ورزش کرنا زیادہ فائدے کا باعث

سان فرانسسکو: طبی ماہرین نے کہا ہے کہ سردیوں میں ورزش کرنا گرمیوں کے مقابل زیادہ فائدے کا باعث بنتا ہے۔ سائنسی اعتبار سے اس بات کے کئی شواہد مل چکے ہیں کہ سردیوں میں دبکے رہنے کی بجائے اگر ورزش کی جائے تو کیلوریز جلنے یا ختم ہونے کی رفتار بڑھ جاتی ہے لیکن ضروری ہے کہ آپ گھر سے باہر نکل کر ورزش کی ہمت کریں۔ اگر آپ نے اس سال 10 پاؤنڈ وزن گھٹانے کا عہد کیا ہے تو باہر نکلیں اور سرد موسم میں ورزش کریں۔ سائنس داں اس عمل کی ارتقائی وجہ بتاتے ہیں کیونکہ ہمارے جسم میں موجود بھوری چربی درحقیقت سرد اور غذائی قلت والے اوقات کے لیے ہی جمع ہوتی ہے اور اسے ختم کرنے کا بہترین موقع سردی میں ہی ملتا ہے ہم اس وقت محنت کر کے قدرے تیزی سے 'براؤن فیٹس' کم کر سکتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ سردی برداشت کرتے وقت بھی کیلوریز کی کچھ نہ کچھ مقدار کم ہوتی رہتی ہے کیونکہ یہ ایک قدرتی عمل ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول سے وابستہ ڈاکٹر رونلڈ کیہن جسم میں موجود بھوری اور سخت جان 'بھوری چکنائی' پر تحقیق کے لیے مشہور ہیں ان کا کہنا ہے کہ سردیوں میں دل کی دھڑکن سست ہوتی ہے اور اس میں ورزش کا فائدہ گرمیوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ اسی لیے سردیوں میں طویل دوڑ قدرے آسان ہو جاتی ہے۔ گرمیوں میں جسم خود کو ٹھنڈا رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور یوں تھوڑی دیر دوڑنے کے بعد ہی ہمت کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ سردیوں میں ہر قسم کی ورزش فائدہ مند ہوتی ہے اور سردیوں میں ورزش سے انسانی جسم میں لچک اور سخت محنت کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اگر آپ سردیوں میں برف باری والے علاقوں میں رہتے ہیں تو بیلچہ اٹھا کر برف صاف کریں کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ ورزش ہے یا پھر جاگرز پہن کر جاگنگ شروع کر دیں اور کچھ دیر دوڑنے کی کوشش بھی کیجئے لیکن جسم کو سردی سے بچانے کے لیے مناسب لباس ضرور پہنیں۔

صحت مند زندگی کیلئے کتنا سونا چاہیے؟

کبھی کبھار ایک کامیاب یا ناکام دن کے درمیان صرف ایک گھنٹے کا فرق ہوتا ہے۔ ایک اضافی گھنٹہ سونا، ورزش کرنا یا گھنٹہ بھر دل لگا کر کام کرنا آپ کی زندگی اور کام کرنے کے انداز میں بہت بڑا فرق لا سکتا ہے۔ صبح سویرے اٹھ کر جم جانے سے لے کر رات دیر تک دفتری کام کرنا یا بستر پر لیٹ کر قسط در قسط مسلسل اپنا پسندیدہ شو دیکھنا یہ سب کچھ تقریباً ہم سب ہی کر چکے ہیں۔ عموماً ہم مختلف طریقوں سے وقت پر سونے میں تاخیر کرتے رہتے ہیں۔ تاہم اگر آپ صحت مند رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے سونے کے لیے وقت نکالنا پڑے گا۔ کیونکہ اگر آپ صرف ایک گھنٹہ مزید سونے میں کامیاب ہو جائیں تو نہ صرف آپ بہتر محسوس کریں گے بلکہ بہتر دکھیں گے بھی اور کام بھی اچھی طرح کر سکیں گے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اضافی گھنٹہ کی نیند محض شروعات ہے۔ نیند کے اصل فوائد مناسب اوقات مقرر کر کے اور ہر حال میں ان پر عمل کر کے اٹھائے جا سکتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق زیادہ سونے اور مقرر کردہ وقت پر سونے کے مختلف اور بے پناہ فوائد ہیں۔ امریکا کی جان ہوپکن یونیورسٹی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر اور کم خوابی اور خواب آور ادویات کی ماہر ریچل سلیس کا کہنا ہے: 'آپ بہتر محسوس کریں گے، آپ زیادہ توانا ہوں گے، آپ کے خیالات بہتر ہوں گے، آپ اپنی ٹیم یا ادارے میں بہتر طرح سے فرائض سرانجام دے سکیں گے۔'

سبزیاں اور ریشے دار غذائیں، ڈپریشن بھی بھگائیں

لندن: ہم جان چکے ہیں کہ غذا اور دماغی صحت کا براہ راست تعلق ہوتا ہے۔ اب خبر یہ ہے کہ سبزیوں کے جہاں بے حساب فائدے ہیں وہیں یہ ہری نعمتیں اور فائبر والی غذائیں ڈپریشن، اداسی اور دماغی تناؤ دور کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اس بات کا انکشاف ایک مطالعے سے ہوا ہے جو یونیورسٹی آف مانچسٹر کے پروفیسر جوزف فرتھ اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ناقص غذا دماغی صحت کو متاثر ضرور کرتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ درست غذا کھانے سے از خود ڈپریشن دور ہو جاتی ہے۔ اس ضمن میں 46 ہزار افراد کا ڈیٹا لیا گیا ہے جس کا تجزیہ کرتے ہوئے ماہرین نے سائیکوسومیٹک میڈیسن میں اس کی تفصیلات شائع کرائی ہیں۔ اس تحقیق میں انہوں نے کہا ہے کہ بعض غذائیں ڈپریشن کے علامات تبدیل کرتی ہیں اور ان کے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ جو غذائیں ڈپریشن کم کرتی ہیں وہ چربی کم کرنے اور وزن گھٹانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ غذا میں معمولی تبدیلی سے دماغی و اعصابی صحت میں بہتری ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ ورزش کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس کے فوائد دوچند ہو جاتے ہیں۔ اس سروے سے ایک انکشاف یہ بھی ہوا کہ ڈپریشن زیادہ تر خواتین پر حملہ آور ہوتا ہے اور اگر خواتین سبزیوں اور ریشے دار غذاؤں کا استعمال بڑھائیں تو مردوں کے مقابلے میں خواتین کو اس کا زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

ہڈیوں کا شوربہ بلڈ پریشر، موٹاپے اور امراض قلب میں مفید

وینزویلا: ہڈیوں اور اس کے ریشوں سے بنا سوپ نہ صرف دل کو قوت دیتا ہے بلکہ کئی طرح کے امراض کو روکنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اگر ہڈیوں کو گودے اور اس سے چپکے ہوئے ریشوں سمیت سرکے میں دھیرے دھیرے پکایا جائے تو اس شوربے کے کئی فوائد سامنے آتے ہیں۔ غذائی ماہرین اسے 'ایک نئی کافی' قرار دے رہے ہیں جس میں کئی طرح کے غذائی اجزا، معدنیات اور امائنو ایسڈز پائے جاتے ہیں۔ ہڈیوں کے شوربے یا سوپ میں کولاجن کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے جس سے جلد ہموار اور خوبصورت ہوتی ہے جبکہ جوڑوں کے افعال بہتر ہوتے ہیں تاہم کولاجن ہماری جلد تک نہیں پہنچ پاتی کیونکہ وہ نظام ہاضمہ میں ٹوٹ کر امائنو ایسڈز میں بدل جاتی ہے۔ ماہرین نے یہ نوٹ کیا کہ بھنی ہوئی ہڈیاں غالباً ایسے پروٹین خارج کرتی ہیں جو نظام ہضم کے دوران پہلے امائنو ایسڈ اور پھر پیپٹائڈز میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس پیچیدہ عمل میں جو پیپٹائڈز ملتے ہیں وہ اصل پروٹین سے قدرے مختلف ہوتے ہیں۔ وینزویلا میں انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے وابستہ پروفیسر لیلیسیا موریا کہتی ہیں کہ شوربے کے پیپٹائڈز دل کے لیے مفید ہوتے ہیں اور ان میں موجود تین طرح کے اینزائم (خامرے) ایسے پائے جاتے ہیں جو دل کے پورے نظام کو باقاعدہ بناتے ہیں۔ مثلاً ایک اینزائم اے سی ای ون ہائی بلڈ پریشر کو قابو میں رکھتا ہے۔

اب بالوں کے ذریعے وٹامن ڈی کی مقدار معلوم کرنا ممکن

آئرلینڈ: وٹامن ڈی ہمارے جسم کے لیے انتہائی اہم جزو ہے اور اسے ناپنے کے لیے خون کا ٹیسٹ کرنا پڑتا ہے۔ اس ضمن میں ماہرین نے بالوں کا ایک غیر تکلیف دہ ٹیسٹ وضع کیا ہے جس سے بدن میں وٹامن ڈی کی مقدار ناپی جا سکتی ہے۔ ٹرینٹی کالج ڈبلن کے ماہرین نے بالوں کا ایک ایسا ٹیسٹ تیار کیا ہے جس سے وٹامن ڈی کی مقدار اور احوال معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کئی کیفیات میں بسا اوقات وقفے وقفے سے جسم میں وٹامن ڈی کی مقدار ناپنا ضروری ہوتی ہے اور اس کے لیے بار بار خون کے ٹیسٹ لینے پڑتے ہیں۔ اسی بنا پر بالوں کا یہ ٹیسٹ بہت موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ ٹرینٹی کالج کی پروفیسر لینا زگاگا نے اپنے ہی ادارے کے تین ماہرین کے سر اور داڑھی کے بالوں کے نمونے لیے اور انہیں ایک سینٹی میٹر ٹکڑوں میں کاٹا پھر انہیں دھو کر خشک کیا۔ بعد ازاں 'اسٹیرائیڈ ہارمون کشید کرنے کے طریقے' کے ذریعے بالوں سے فیرمون 25 ہائیڈراکسی وٹامن ڈی کشید کیا گیا جو قدرتی طور پر بالوں میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ یہ کیمیائی محلول جگر میں بنتا ہے اور اسے وٹامن ڈی کی پیمائش کے لیے انتہائی درستی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگلے مرحلے میں ان اعداد کا موازنہ جسم میں وٹامن ڈی معلوم کرنے کے مروجہ خون کے ٹیسٹ سے کیا گیا تو وہ حیرت انگیز طور پر درست ثابت ہوا جو اس کے موثر ہونے کی دلیل ہے۔ علاوہ ازیں جسم کے مختلف حصوں اور مختلف اوقات میں نمونے لے کر مریض میں وٹامن ڈی کی پوری تاریخ بھی معلوم کی جا سکتی ہے جو علاج میں بہت مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

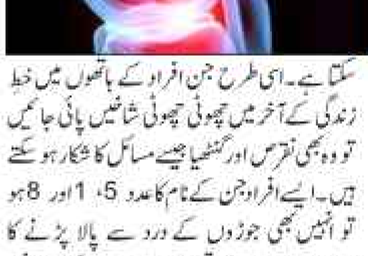

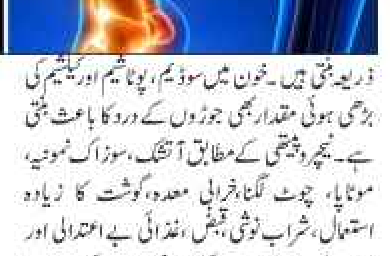

جوڑوں کا درد، اسباب، احتیاط اور علاج

انسان خواہ قدیم دور کا روایت پسند ہو یا جدید زمانے کا ماڈرن سوچ کا حامل، اس کی ہر دور میں وقت کے تقاضوں سے مڈبھیڑ رہی ہے۔ ہر دور کے معاشی، معاشرتی، سیاسی، اخلاقی اور بدنی مسائل جدا جدا نوعیت کے رہے ہیں۔ ماضی میں خطرناک امراض طاعون، ہیضہ، چیچک، خسرہ اور پولیو نے انسانوں کے ناک میں دم کر رکھا تھا، جدید میڈیکل سائنس نے ان پر تو قابو پا لیا مگر چند دوسرے ایسے عوارض رونما ہوئے کہ جن پر آج تک قابو نہ پایا جا سکا۔ عارضی افاقہ اگرچہ ممکن ہو سکا ہے لیکن مکمل طور پر چھٹکارا ابھی دور کی بات ہے۔ جدید دور کے جدید امراض ذیابیطس، ایڈز آرتھرائٹس اور ہیپاٹائٹس وغیرہ شامل ہیں۔ زیر نظر مضمون میں ہم آرتھرائٹس (جوڑوں کا درد) کے مختلف پہلوؤں پر بحث کریں گے۔ جوڑوں کا درد کب؟ کیوں؟ کیسے؟ اور کن افراد پر حملہ آور ہوتا ہے۔ طبی اصطلاح میں جوڑوں کے درد کو دو درجوں میں رکھا جاتا ہے۔ ایک چھوٹے جوڑوں کا درد جسے 'نقرس' کہا جاتا ہے اور دوسرے بڑے جوڑوں کا درد جسے گنٹھیا کہا جاتا ہے۔ جوڑوں کے درد کو عام افراد گنٹھیا کے نام سے ہی موسوم کرتے ہیں۔ اصول طب کے حوالے سے تو مجھے نقرس اور گنٹھیا کو الگ الگ بیان کرنا چاہیے تھا مگر عام قاری کی سہولت اور آسانی کے لیے ان دونوں کو یکجا بیان کیا جا رہا ہے۔

جوڑوں کا درد کیا ہے؟

یہ ایک موذی اور تکلیف دہ مرض ہے جس میں جوڑوں کی جھلیاں سخت ہو کر ہڈیوں کی شکل اختیار کرنے لگتی ہیں۔ جوڑوں پر ورم آ جاتا ہے۔ مرض کی شدت میں جوڑ حرکت کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ گنٹھیا کا زیادہ تر اظہار کہنی، گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ سے ہوتا ہے۔ یہ مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسی طرح نقرس یا چھوٹے جوڑوں کا درد ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ، انگوٹھے کے جوڑ وغیرہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ نقرس عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کی رو سے جوڑوں کے درد کا سب سے بڑا سبب یورک ایسڈ کو سمجھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کولیسٹرول اور ٹرائی گلائسرائیڈز کی اضافی مقداریں بھی اس مرض کا ذریعہ بنتی ہیں۔ خون میں سوڈیم، پوٹاشیم اور کیلشیم کی بڑھی ہوئی مقدار بھی جوڑوں کے درد کا باعث بنتی ہے۔ نیچروپیتھی کے مطابق آتشک، سوزاک، نمونیہ، موٹاپا، چوٹ لگنا، خرابی معدہ، گوشت کا زیادہ استعمال، شراب نوشی، قبض، غذائی بے اعتدالی اور زہریلے بخاروں کے اثرات کے علاوہ سودا، صفرا، خون اور بلغم میں سے کسی ایک خلط کی طبعی مقدار سے زیادتی بھی جوڑوں کے درد کا سبب ہو سکتی ہے۔ میڈیکل پامسٹری کی رو سے ایسے افراد جو ستارہ زحل، عطارد اور شمس کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں یا جن کی جنم کنڈلی میں ستارہ شمس منفی پوزیشن پر دکھائی دے تو انھیں جوڑوں کے مسائل سے پالا پڑ سکتا ہے۔ اسی طرح جن افراد کے ہاتھوں میں خط زندگی کے آخر میں چھوٹی چھوٹی شاخیں پائی جائیں تو وہ بھی نقرس اور گنٹھیا جیسے مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ایسے افراد جن کے نام کا عدد 5، 1 اور 8 ہو تو انہیں بھی جوڑوں کے درد سے پالا پڑنے کا امکان ہوتا ہے۔ خواتین میں جوڑوں کے امراض کی ایک بڑی وجہ امراض رحم اور قبل از وقت سن یاس کا شروع ہونا یا پھر رحم کا نکلوا دینا بھی ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ ایسی خواتین جو بعد از زچگی ٹھنڈے گرم کا پورا خیال نہیں رکھتیں یا ایام مخصوصہ میں قبل از وقت نہا لیتی ہیں انہیں بھی جوڑوں کے درد کا سامنا رہتا ہے۔

امریکی مذہبی آزادی کی رپورٹ جھوٹی، جعلی اور من گھڑت/ اقلیتی رہنماؤں کا منہ توڑ جواب

نئی دہلی// یہ بے بنیاد ہے، فرضی ہے، من گھڑت ہے، حقائق سے دور ہے اور گمراہ کن ہے یہ صرف ہندوستان کو انتہائی خراب کرنے کی کوشش ہے۔ بس کا دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی زمینی حقیقت سے کوئی واسطہ اور سروکار نہیں ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی 2023 کی مذہبی آزادی کی رپورٹ میں ہندوستان میں اقلیتی گروہوں، خاص طور پر مسلمانوں اور عیسائیوں پر پرتشدد حملوں، قتل اور عبادت گاہوں کی توڑ پھوڑ کے دعوے کے خلاف ملک کے ممتاز اقلیتی لیڈران نے آواز بلند کی ہے۔ اس رپورٹ کو مسترد کیا ہے۔ اس میں ایسے الزامات کی تردید کی ہے۔ اس رپورٹ کو سراسر بے بنیاد مانا ہے۔ آل انڈیا صوفی سجادہ نشین کونسل کے چیئرمین اور اجمیر درگاہ کے روحانی سربراہ کے جانشین سید نصیر الدین چشتی نے امریکی مذہبی آزادی کی رپورٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ رپورٹ جھوٹی، فرضی اور من گھڑت ہے۔ ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔ ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔ میں اس طرح کی رپورٹ کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہوں، ہمارا آئین تمام مذاہب کو مکمل آزادی دیتا ہے... ہندوستان میں حکومت نے بغیر کسی پابندی کے ہر قسم کی آزادی کو یقینی بنایا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 26 جون کو جاری ہونے والی بین الاقوامی مذہبی آزادی سے متعلق رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2023 میں، سینئر امریکی حکام نے اپنے ہندوستانی ہم منصبوں کے ساتھ مذہبی آزادی کے مسائل پر تشویش کا اظہار جاری رکھا۔ انسانی حقوق کے ماہرین کا کہنا ہے کہ حال ہی میں تیسری بار جیتنے والے وزیر اعظم نریندر مودی کے دور میں بھارت میں اقلیتوں پر حملوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ کی رپورٹ میں شمال مشرقی ریاست منی پور میں تشدد کا بھی حوالہ دیا گیا جو گزشتہ سال مئی میں اقلیتی، زیادہ تر عیسائی کوکی اور اکثریت، زیادہ تر ہندو، میتئی نسلی گروہوں کے درمیان شروع ہوا تھا جس میں ہندو اور عیسائی عبادت گاہوں کو تباہ کر دیا گیا۔ مقامی قبائلی رہنماؤں کے فورم کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 250 سے زیادہ گرجا گھروں کو جلا دیا گیا، 200 سے زیادہ لوگ مارے گئے اور 60,000 زیادہ بے گھر ہوئے۔ ہندوستان کی 1.4 بلین آبادی کا تقریباً 80 فیصد ہندو ہیں۔ مسلمانوں میں 14% اور عیسائی 2% سے زیادہ شامل ہیں۔ اس معاملے میں نصیر الدین چشتی نے امریکی حکومت پر سخت تنقید کی اور کہا کہ

امریکی رپورٹ میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ بے سر و پیر ہے گزشتہ 15 سال سے ہر مذہب کے لوگوں کو حکومت نے ہر قسم کی آزادی دی ہے۔ ہندوستان کے مسلمان ہی نہیں، عیسائی اور بدھ بھی بہت خوش ہیں۔ امریکہ کو ہندوستان کی یکجہتی اور سالمیت پر کسی قسم کی مداخلت کا حق نہیں ہے۔ اندرونی معاملات ناقابل قبول ہیں؟ انہوں نے کہا کہ معلوم نہیں امریکہ کو ایسی رپورٹیں کہاں سے آتی ہیں، یہ اتنا بڑا ملک ہے۔ چھوٹے چھوٹے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن میں امریکہ کو مشورہ دینا چاہتا ہوں اور بتانا چاہتا ہوں کہ یہاں کے مسلمانوں کی حالت مسلم ممالک سے بہت بہتر ہے۔ بحیثیت مسلمان میں امریکہ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کو ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔ ہندوستان کے مسلمان خوش ہیں۔ ملک میں آ کر حقیقت کو دیکھنا چاہیے۔ یہاں کے مسلمان ترقی کر رہے ہیں۔ حکومت نے پچھلے 15 سالوں میں مسلمانوں کی ترقی کے لیے بہت کچھ کیا ہے۔ حکومت نے مسلمانوں کے روزگار کے لیے خصوصی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ مسلمانوں کو دیگر اسکیموں میں بھی مساوی فوائد فراہم کیے گئے ہیں۔ یہاں کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جاتا۔ ہم ایسی بے بنیاد خبروں کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔ امریکہ میں ہمت ہے تو چین پر سوال اٹھائے، جہاں داڑھی رکھنا ممنوع ہے، جہاں مسجدیں گرائی جا رہی ہیں، جہاں کوئی نماز نہیں پڑھ سکتا، جہاں پردہ دار خواتین کو ہراساں کیا جاتا ہے۔ امریکہ اس پر بات کیوں نہیں کرتا؟ ہندوستان کے خلاف سازش ہو رہی ہے اور اسے بدنام کیا جا رہا ہے ہندوستان کے مسلمان ہندوستان کو بدنام نہیں ہونے دیں گے۔ ہندوستانی مسلمان ایک ذمہ دار شہری ہیں اور یہاں ہر طرح سے آزادی ہے۔ ہندوستانی اقلیتی فاؤنڈیشن (آئی ایم ایف) نے جمعرات کو یو ایس سی آئی آر ایف کی ہندوستان پر بین الاقوامی مذہبی آزادی کی رپورٹ کی سخت مذمت کی، یہ الزام لگایا کہ وہ ہندوستانی حکومت کو افغانستان، کیوبا، شمالی کوریا، روس جیسی "آمرانہ حکومتوں" سے تشبیہ دے کر ہندوستان کی عالمی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور چین۔ نتیجے کے طور پر، آئی ایم ایف نے زور دے کر کہا کہ امریکی نگراں نے ہندوستان کے جمہوری فریم ورک، متحرک سول سوسائٹی اور تکثیریت کو نظر انداز کیا۔ یو ایس سی آئی آر ایف کی رپورٹ کی مذمت کرتے ہوئے ایک خط میں، آئی ایم ایف نے کہا، "افغانستان، کیوبا، شمالی کوریا، روس اور چین جیسی آمرانہ حکومتوں کے ساتھ ساتھ ہندوستان کو ٹیگ لگانے کی اس کی کوشش ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے، متحرک سول سوسائٹی اور تکثیری تاریخ کو نظر انداز کرتی ہے۔ ہندوستان کی مذہبی آزادی کے منظر نامے کی ساکھ اور تفہیم یو ایس سی آئی آر ایف کی 2023 کی رپورٹ کا جواب دیتے ہوئے۔ جس میں ہندوستان کو "خاص تشویش کا حامل ملک" کے طور پر تجویز کیا گیا تھا، این جی او نے سوال کیا کہ آیا یو ایس سی آئی آر ایف "تازہ کے ایجنٹ" کے طور پر کام کر رہا ہے یا "ہم آہنگی کے آلے" کے طور پر۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مذہبی آزادی کے بارے میں یو ایس سی آئی آر ایف کے اہم فیصلوں میں ہندوستان کے اتحاد اور علاقائی سالمیت کا کوئی احترام نہیں ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے معاون سکریٹریز کے ساتھ بات چیت کی

نئی دہلی// مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج یہاں نئی دہلی میں مرکزی وزارتوں میں اپنے انضمام کے اختتام پر معاون سکریٹریز (آئی اے ایس 2022 بیچ کے زیر تربیت افسران) کے ساتھ بات چیت کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، ارضیاتی سائنسز کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، پی ایم او، محکمہ جوہری توانائی، خلائی محکمہ، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ 2015 میں اس پہل کا آغاز مودی سرکار کی باگ ڈور سنبھالنے کے بعد ہوا، تاکہ مختلف مرکزی وزارتوں میں نئے زیر تربیت افسران کو ان کی ضلعی تربیت کے بعد وزارتوں کے کام کاج کا مجموعی تجربہ فراہم کیا جا سکے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ "یہ اقدام انہیں پالیسی سازی کی اعلیٰ سطح پر لوگوں سے ایسے سرپرستوں کی شناخت کے ذریعہ جو آنے والے 30 سال کی خدمات کے لیے ان کی رہنمائی کریں گے، بات چیت کرنے اور ان سے سیکھنے کی اجازت دیتا ہے۔" اس ماڈیول کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بتایا کہ کووڈ وبائی امراض کے دوران کس طرح وہ افسران جو اسسٹنٹ سکریٹریز رہے تھے اور اب ایک ضلع میں ڈی ایم تھے، اعتماد کے ساتھ مرکز کے ساتھ بات چیت کر سکتے تھے اور روز مرہ کے فیڈ بیک پیش کر سکتے تھے۔ انٹرایکٹو سیشن کے دوران مرکزی وزیر مملکت برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن نے نوجوان روشن افسروں کی بات سنی اور انہیں ان تبدیلیوں کا مشورہ دینے کی ترغیب دی جو وہ اپنے تربیتی ماڈیولز میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے زیادہ سے زیادہ تربیت فراہم کرنے کی کوشش پر مثبت جواب دیا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، یہ وزیر اعظم نریندر مودی کا وژن ہے کہ آئی اے ایس افسران کو مستقبل کے لیے تیار کیا جائے جب ہندوستان اپنی آزادی کا صدی پورا کرے گا، آپ سبھی اہم عوامی عہدوں پر فائز ہوں گے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہندوستان کے عوام کے تئیں ہم ایمانداری، جوابدہی، ہمدردی اور رحم کو برقرار رکھیں اور انتظامیہ کے مرکز میں شہری پر مرکوز نقطہ نظر اور اچھی حکمرانی رکھیں۔ نوجوان ٹیلنٹ پول پر اپنے اعتماد اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے شیئر کیا کہ سول سروسز میں تقریباً 28 فیصد خواتین افسران کی شمولیت کے ساتھ ایک مثبت تبدیلی دیکھی جا رہی ہے، جو پہلے اوقات میں 10 فیصد سے بھی کم تھی۔ نوجوان افسران کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی تقریباً تمام ریاستوں کے لوگ بھی سول سروسز کا حصہ ہیں، جس سے تنوع میں اضافہ ہوتا ہے جو کہ ایک صحت مند علامت ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے میانمار کی سرحد پر مسلسل تشدد پر تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے میانمار کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ تھان سوی سے ملاقات کی اور میانمار میں اس کی سرحد پر مسلسل تشدد اور عدم استحکام کے اثرات پر ہندوستان کی گہری تشویش پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزراء نے بدھ کے روز ملاقات کی۔ وزیر خارجہ نے ایکس پر مطلع کیا کہ میانمار کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ یو تھان شیو سے نئی دہلی کی آمد و رفت کے دوران ملاقات کی۔ ہماری سرحد پر میانمار میں جاری تشدد اور عدم استحکام کے اثرات پر ہماری گہری تشویش پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ نے زور دیا کہ بھارت اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنے کے لیے کھلا ہے۔ انہوں نے غیر قانونی منشیات، اسلحے کی اسمگلنگ اور اسمگلنگ کا مسئلہ بھی اٹھایا اور انہیں "ترجیحی چیلنجز" قرار دیا۔ خاص طور پر غیر قانونی منشیات، اسلحے کی اسمگلنگ اور افراد کی اسمگلنگ کو ترجیحی چیلنجوں کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ انہوں نے میانمار میں جمہوری تبدیلی کی جلد واپسی پر زور دیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کسی بھی طرح کی مدد کے لیے تیار ہے۔ میواوڈی میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کی جلد واپسی کے لیے تعاون کی کوشش کی۔ ملک میں ہمارے جاری منصوبوں کے لیے قابل اعتماد سیکورٹی تحفظ کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔ میانمار میں جمہوری تبدیلی کے راستے پر جلد واپسی پر زور دیا۔

جنرل منوج پانڈے نے بھارتی فوج کی D5 موٹر سائیکل مہم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نئی دہلی// چیف آف آرمی اسٹاف جنرل منوج پانڈے نے آج نیشنل وار میموریل، نئی دہلی سے ہندوستانی فوج کی D5 موٹر سائیکل مہم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ مہم ہندوستانی فوج کی طرف سے 1999 کی کارگل جنگ میں ہندوستان کی فتح کی 25 ویں سالگرہ کی یاد میں منعقد کی جا رہی ہے۔ فلیگ آف تقریب میں فوج کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل اوپیندر دویدی، سینئر سروِنگ آفیسرز، کارگل جنگ کے سابق فوجیوں، ویر ناری اور ویٹرنز نے شرکت کی۔ فلیگ آف سے پہلے، آرمی چیف نے موٹر بائک رائڈرز سے بات چیت کی اور ٹیم لیڈر کو موٹر سائیکل مہم کا جھنڈا حوالے کیا۔ مسز ارچنا پانڈے، صدر آرمی ویوز ویلفیئر ایسوسی ایشن (AWWA) نے تقریب کے دوران ویر ناریوں کو مبارکباد دی۔ یہ کل ہند مہم 12 جون 2024 کو ملک کے تین کونوں سے شروع ہوئی تھی۔ مشرق میں ونجان، مغرب میں دوارکا اور جنوب میں دھنشکوڈی۔ آٹھ موٹر سائیکل سواروں پر مشتمل تین ٹیمیں دہلی پہنچنے سے پہلے متنوع خطوں اور مشکل راستوں سے گزریں۔ ٹیموں کو 26 جون 2024 کو دہلی کینٹ میں سابق سی او اے ایس جنرل دیپک کپور (ریٹائرڈ) نے جھنڈا لگایا۔ جنرل دیپک کپور نے کارگل جنگ کے سابق فوجیوں کو ان کی بہادری کے لیے سراہا، مہم کی ٹیموں کی تعریف کی اور اسپانسرز کے تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں تقریباً 500 افراد نے پرجوش شرکت کی جن میں سروِنگ آفیسرز، کارگل جنگ کے سابق فوجیوں، ویر ناریوں اور اہل خانہ شامل تھے۔ دہلی سے آگے ٹیمیں اب دو مختلف راستوں کے ساتھ دراس کے لیے آگے بڑھی ہیں۔

ہندوستان افریقہ کو اپنے قدرتی پارٹنر کے طور پر دیکھتا ہے/ وزیر خارجہ

نئی دہلی// افریقہ آج انسانی تہذیب کا گہوارہ ہونے سے لے کر مستقبل کی سرزمین بننے تک تیزی سے تبدیلیوں سے گزر رہا ہے، اور ہندوستان اسے اعتماد اور باہمی احترام کے ساتھ ایک فطری شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے مشاہدہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان۔ افریقہ تعلقات "گہری جڑیں" ہیں، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے افریقہ میں ہندوستان کی مصروفیات کی نئی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ، ہم سب جانتے ہیں، آج بہت تیزی سے تبدیلیوں سے گزر رہا ہے۔ یہ انسانی تہذیب کا گہوارہ بننے سے لے کر مستقبل کی سرزمین بننے تک کا دائرہ پھیلا ہوا ہے۔

امریکہ نے ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات کی تعریف کی
انتخابات کو دنیا کی تاریخ میں جمہوریت کی سب سے بڑی مشق قرار دیا

واشنگٹن// ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات کی تعریف کرتے ہوئے، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے بدھ (مقامی وقت) کو کہا کہ امریکی حکومت "دنیا کی تاریخ میں جمہوریت کی سب سے بڑی مشق" کا جشن مناتی ہے اور اسے "غیر معمولی کامیابی" قرار دیا ہے۔ بدھ کو ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے (مقامی وقت کے مطابق)، ملر نے نوٹ کیا کہ امریکہ انتخابات کے نتائج پر کوئی سائیڈ نہیں لیتا اور ہندوستان کے لوگوں کو اس معاملے پر فیصلہ کرنا ہے۔ ان خبروں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ جن میں کہا گیا ہے کہ امریکہ میں بہت سے گروہ اور لوگ ہندوستان میں جمہوریت کو توڑنا چاہتے ہیں اور لوگوں نے پی ایم نریندر مودی کو انتخابات میں شکست دینے کے لیے یہاں سے پیسے بھیجنے کا اعتراف کیا ہے، ملر نے کہا، "لہذا، میں مخصوص لوگوں سے بات نہیں کر سکتا۔ رپورٹ کے مطابق، مجھے یقین نہیں ہے کہ وہ کس چیز کا حوالہ دیتے ہیں لیکن میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ جب ہندوستانی انتخابات کی بات آتی ہے، تو ہم ریاستہائے متحدہ کی حکومت کی طرف سے بالکل واضح رہے ہیں کہ ہم جمہوریت کی سب سے بڑی مشق کا جشن مناتے ہیں۔ دنیا کی تاریخ میں یہ ایک غیر معمولی کامیابی تھی۔" انہوں نے مزید کہا، "اور پھر، جب انتخابات کے نتائج کی بات آتی ہے، تو ہم کسی کی طرف نہیں لیتے، لیکن یہ ہندوستان کے لوگوں کے لیے فیصلہ کرنے کا سوال ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتحاد میں شامل دیگر جماعتوں، بنیادی طور پر نتیش کمار کی زیر قیادت جے ڈی (یو) اور چندرا بابو نائیڈو کی قیادت والی ٹی ڈی پی کی حمایت کے ساتھ تیسری مدت حاصل کی ہے۔ لوک سبھا کی 543 نشستوں کے لیے انتخابات 19 اپریل سے سات مرحلوں میں ہوئے اور ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوئی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مطابق بی جے پی نے 240 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ دوسری طرف کانگریس نے 99 سیٹیں جیت کر مضبوط ترقی درج کی ہے۔ انڈیا بلاک نے 230 کا ہندسہ عبور کر لیا، سخت مقابلہ پیش کرتے ہوئے اور تمام پیشین گوئیوں کو رد کیا۔ 5 جون کو، امریکی صدر جو بائیڈن نے وزیر اعظم نریندر مودی اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ان کی جیت پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دوستی صرف اس وقت بڑھ رہی ہے جب دونوں ممالک لامحدود صلاحیت کے مشترکہ مستقبل کو کھول رہے ہیں۔

دفاع، ایرواسپیس میں ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپس کیلئے ہندوستان جلد ہی وی سی فنڈ حاصل کرے گا/ اجے کمار

نئی دہلی// دفاع اور ایرواسپیس کے اہم شعبوں میں تحقیق اور ترقی، اور دانشورانہ املاک (آئی پی) کی گہری ٹکنالوجی کی تخلیق کو فروغ دینے کے لئے ایک وینچر کیپیٹل (VC) سے چلنے والا فنڈ جلد ہی ہندوستان میں سامنے آئے گا۔ وزارت دفاع کے ایک سابق اہلکار نے بدھ کو کہا "میں اور میرے کچھ دوست ایک وینچر کیپیٹل فنڈ بنانے میں بہت فخر محسوس کرتے ہیں جو دفاع اور ایرواسپیس جیسے اسٹریٹجک شعبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جس میں سافٹ ویئر یا ای کامرس کی سرمایہ کاری کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ سرمایہ اور رسک لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزارت دفاع کے سابق سیکریٹری اجے کمار نے ایک انڈسٹری کانفرنس میں فنڈ کے کیش پول کو ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔ کمار نے کہا" کچھ مہینوں کے اندر، ہم نہ صرف ہدف کی رقم کو پورا کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں، بلکہ اس ہدف کی رقم سے بھی آگے بڑھ گئے ہیں۔ کمار نے کہا" ہم اگلے دو ہفتوں کے اندر اپنے ہدف سے زیادہ پہلی بندش کا اعلان کر سکتے ہیں۔ کاروباری نقطہ نظر سے، خلائی شعبے میں وی سی فنڈ کی اہمیت ہے جو مینوفیکچررز اور دفاعی صارفین دونوں کی خدمت کرتا ہے۔ یہ مستقبل میں بہت بڑے پیمانے پر بڑھنے والا ہے۔ کمار نے کہا کہ وی سی فنڈ اسٹارٹ اپس کو فروغ دے گا کیونکہ صنعت میں اہم شیئر ہولڈر پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز بنتے رہتے ہیں۔ اجے کمار نے مزید کہا کہ یہ براہ راست دفاعی افواج کو بھی پورا کرے گا اور دفاعی برآمدی مارکیٹ کو سپورٹ کرے گا۔" اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے کہ دفاعی منصوبے کی 75 فیصد خریداری گھریلو شعبے کے لیے ہے، ہندوستانی صنعت کے لیے اس سلسلے میں حصہ لینے کا ایک بڑا موقع ہے۔ کمار نے کہا کہ دفاعی شعبہ ابتدائی عوامی پیشکشوں (آئی پی اوز) کے لیے تیزی سے کرشن دیکھ رہا ہے، یہ رجحان خلائی شعبے تک بھی پھیل سکتا ہے۔ اگلے دو سے چار سالوں میں، ہم خلائی شعبے کے اسٹارٹ اپس اور چھوٹی کمپنیوں کو آئی پی او مارکیٹ میں آتے ہوئے دیکھیں گے اور یہاں سرمایہ کاروں کے لیے ایک اور موقع فراہم کرے گا جو آج اس شعبے میں اپنا اعتماد کر رہے ہیں۔

مرکز جلد ہی ہندوستان بھر میں بلٹ ٹرینوں کے لیے فزیبلٹی اسٹڈیز کرے گا

نئی دہلی// حکومت نے ملک کے شمال، جنوب اور مشرق میں بلٹ ٹرین کوریڈورز کے لیے فزیبلٹی اسٹڈی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے آج پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے اپنے خطاب میں یہ بات کہی۔ ملک میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے، جو ان کے مطابق، بدلتے ہوئے ہندوستان کے نئے چہرے کے طور پر ابھری ہے، صدر مرمو نے کہا "میری حکومت نے ملک کے شمال، جنوب اور مشرق میں بلٹ ٹرین کوریڈور کے لیے فزیبلٹی اسٹڈی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔"

ہندوستان نے اقوام متحدہ میں ہندی کے فروغ کو جاری رکھنے کے لیے 1.169 ملین ڈالر کا تعاون دیا

نیویارک// حکومت ہند نے اقوام متحدہ میں ہندی کے استعمال کو وسعت دینے کے لیے 'ہندی @ یو این' پروجیکٹ کے لیے 1,169,746 امریکی ڈالر کا زبردست تعاون کیا ہے۔ حکومت ہند اقوام متحدہ میں ہندی کے استعمال کو بڑھانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ ان کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، ہندی یو این پروجیکٹ، اقوام متحدہ کے محکمہ اطلاعات عامہ کے تعاون سے 2018 میں شروع کیا گیا تھا جس کا مقصد ہندی زبان میں اقوام متحدہ کی عوامی رسائی کو بڑھانا، اور عالمی سطح پر زیادہ سے زیادہ بیداری پھیلانا ہے۔ ہندوستان 2018 سے اقوام متحدہ کے شعبہ برائے عالمی مواصلات (DGC) کے ساتھ ایک اضافی بجٹ میں شراکت فراہم کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک ریلیز میں کہا گیا کہ ہندی زبان میں ڈی جی سی کی خبروں اور ملٹی میڈیا مواد کو مرکزی دھارے میں شامل کریں۔" 2018 سے ہندی میں اقوام متحدہ کی خبریں اقوام متحدہ کی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا ہینڈلز۔ ٹویٹر، انسٹاگرام اور اقوام متحدہ کے فیس بک ہندی صفحہ کے ذریعے پھیلائی جاتی ہیں۔ یو این نیوز۔ ہندی آڈیو بلیٹن (یو این ریڈیو) ہر ہفتے جاری کیا جاتا ہے۔

مالے میں ہندوستان۔ مالدیپ کے درمیان جوائنٹ اسٹاف مذاکرات

مالے// ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان جمعرات کو مالدیپ کے دارالحکومت میں ساتویں جوائنٹ اسٹاف مذاکرات ہوئے۔ ہندوستانی وفد کی قیادت ایئر وائس مارشل پرشانت موہن نے کی۔ مالدیپ میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے X پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان ساتویں جوائنٹ اسٹاف مذاکرات 27 جون 24 کو مالے میں منعقد ہوئے۔ ہندوستان کی طرف سے ایئر وائس مارشل پرشانت موہن، وی ایم کی قیادت میں ایک وفد نے شرکت کی۔ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان چھٹے جوائنٹ اسٹاف مذاکرات 20 دسمبر 2022 کو نئی دہلی میں منعقد ہوئے۔ میٹنگ دوستانہ، گرمجوشی اور انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی۔

پی ایم گتی شکتی کے تحت نیٹ ورک پلاننگ گروپ کی 73 ویں میٹنگ
بنیادی ڈھانچے کے آٹھ اہم پروجیکٹوں کا جائزہ لیا گیا

نئی دہلی// نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی) کی 73 ویں میٹنگ 21 جون 2024 کو نئی دہلی میں بلائی گئی۔ میٹنگ کی صدارت ایڈیشنل سکریٹری، محکمہ برائے فروغ صنعت و اندرونی تجارت (ڈی پی آئی آئی ٹی)، جناب راجیو سنگھ ٹھاکر نے کی۔ میٹنگ میں بنیادی ڈھانچے کے 8 اہم منصوبوں دو وزارت ریلوے (ایم او آر) سے اور چھ نیشنل انڈسٹریل کوریڈور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این آئی سی ڈی سی)، ڈی پی آئی آئی ٹی سے، کا جائزہ لینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ریلوے کی وزارت کا پہلا پروجیکٹ مہاراشٹر کے ناسک اور جالگاؤں اضلاع میں منماڑ سے جالگاؤں تک 160 کلومیٹر طویل چوتھی براڈ گیج ریلوے لائن کی تعمیر سے متعلق ہے۔ 2,594 کروڑ روپے کی تخمینہ جاتی سرمایہ کاری کے ساتھ، یہ پروجیکٹ موجودہ لائن کے سیکشن کی صلاحیت کو بڑھانے کی کوشش کرتا ہے، جس سے کارگو اور مسافر ٹرینوں کی آسانی سے نقل و حرکت میں آسانی ہوگی۔ یہ قومی بنیادی ڈھانچے کی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور خطے میں مستقبل کی نقل و حمل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اہم ہے۔ ریلوے کی وزارت کا دوسرا پروجیکٹ مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع کے بھساول سے مدھیہ پردیش کے برہان پور اور کھنڈوا اضلاع تک 130.5 کلومیٹر لمبی تیسری اور چوتھی براڈ گیج ریلوے لائنوں کی تعمیر سے متعلق ہے۔ 3,285 کروڑ روپے کی تخمینہ جاتی لاگت کے ساتھ، اس پروجیکٹ سے سیکشن کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھانے، علاقائی ترقی کو فروغ دینے، اور لاجسٹکس کے شعبے میں ہندوستانی ریلوے کے مارکیٹ شیئر کو تقویت دینے کی توقع ہے۔ اس طرح اس خطے کے لیے اقتصادی ترقی اور پائیدار نقل و حمل کے حل میں تعاون ملے گا۔ دونوں منصوبے کوئلہ، سیمنٹ اور معدنی پیداوار والے علاقوں کو کنیکٹیویٹی فراہم کرنے کے لیے وزارت ریلوے کے انرجی منرل سیمنٹ کوریڈور (ای ایم سی سی) پروگرام کا حصہ ہیں۔ این آئی سی ڈی سی کے چار پروجیکٹ اتر پردیش کے آگرہ اور پریاگ راج، ہریانہ میں حصار اور بہار میں گیا میں 8,175 کروڑ روپے کی تخمینہ جاتی سرمایہ کاری کے ساتھ مربوط مینوفیکچرنگ کلسٹرز (آئی ایم سیز) کی ترقی سے متعلق ہیں۔ ان منصوبوں کا مقصد تعلیمی اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے ساتھ ساتھ اسمارٹ ٹیکنالوجیز، لاجسٹکس، رہائشی اور تجارتی سہولیات سمیت انڈسٹری 4.0 کے معیارات پر عمل کرتے ہوئے جدید ترین مینوفیکچرنگ ہب تیار کرنا ہے۔

بیٹی: اللہ کی رحمت

مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

زمانہ جاہلیت میں لوگ بچیوں کو ذلیل وحقیر سمجھتے تھے۔ لوگ لڑکی کی پیدائش کے بجائے اس کی وفات پر مبارکباد دیتے تھے۔ لڑکیوں کو اس قدر بیچ سمجھتے تھے کہ کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی تو وہ مارے شرم کے منہ چھپائے پھرتا تھا۔ ان میں کچھ لوگ ایسے ظالم تھے کہ کسی بیٹی کا باپ کہلوانے کے ڈر سے اپنے بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ یا گلا دبا کر ہمیشہ کے لئے خاموش کر دیتے تھے۔ بیٹی کو نجاست کا ڈھیر اور شیطان کا نمائندہ سمجھا جاتا تھا۔ بیٹی کی ولادت کی خبر سنتے ہی حقارت کی تیوریاں چہرے پر نمایاں ہوتی تھیں۔

ایسے لوگوں کا نقشہ قرآن پاک نے ان الفاظ میں کھینچا ہے جب ان میں کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے، لوگوں سے چھپا تا پھرتا ہے کہ اس بری خبر کے بعد کسی کو کیا منہ دکھائے۔ سوچتا ہے کہ ذلت کے ساتھ بیٹی کو لئے رکھے یا مٹی میں دبا دے۔ (سورۃ النحل)

لیکن یہ تو زمانہ جاہلیت کے لوگوں کا حال تھا۔ اب آیئے اس زمانہ کے لوگوں پر نظر ڈالتے ہیں کہ ان کی نظر میں بیٹی کا کیا مقام ہے، جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں، سچا عاشق رسول ہونے کا دعوی کرتے ہیں، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں جان عزیز کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں لیکن جب ان کے دلوں کو ٹٹول کر دیکھو تو پتہ چلتا ہے کہ زمانہ جاہلیت کے لوگوں کی طرح یہ بھی بیٹی کی آمد کو خوشگوار نہیں سمجھتے۔ بلکہ اس پر رنجیدہ ہو جاتے ہیں۔ بیٹی کی پیدائش اپنے لئے ننگ وعار تصور کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا کہ مبارک باد کہنے کے بجائے آنسو بہا بہا کر افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور کچھ بہادر تو یہ بھی کہنے سے نہیں ہچکچاتے کہ اس مرتبہ بیٹا نہیں ہوا تو بیوی کو طلاق دے دوں گا۔

ایسے مردوں کے لئے قرآن کیا کہتا ہے کچھ لوگوں کو اللہ تعالیٰ صرف بیٹا دیتا ہے اور کچھ کے مقدر میں بیٹیاں ہی بیٹیاں اور کچھ لوگوں کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں سے نوازتا ہے اور کچھ لوگوں کی جھولی میں کچھ نہیں ڈالتا اور انہیں بانجھ کر دیتا ہے۔ (سورۃ الشوریٰ)

یہ لوگ بیٹی کو رحمت کے بجائے زحمت سمجھتے ہیں، اسے ایک بوجھ گردانتے ہیں۔ بیٹیوں کو ہر معاملہ میں کم تر سمجھا جاتا ہے پڑھائی کے بارے میں یہی کہا جاتا ہے کہ انہیں پڑھ لکھ کر کیا کرنا ہے، آخر گھر کے کام کاج ہی تو کرنے ہیں۔ لہذا ان کے لئے تعلیم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں

لیکن یاد رکھو! بزرگوں کا قول ہے مرد پڑھا فرد پڑھا، عورت پڑھی خاندان پڑھا۔ اچھا لباس، اچھی غذا اور دیگر ضروریات زندگی میں بھی بیٹیوں کے بجائے بیٹوں کو ترجیح دی جاتی ہے اور بیٹوں کی خواہشات کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے۔

افسوس صد افسوس! کہ آج کے مسلمان زمانہ جاہلیت کے لوگوں سے بھی آگے نکل گئے۔ اس بچی پر ماں باپ کی طرف سے اس طرح کا ظلم ہو تو یقینا وہ یہی کہے گی کاش میں تیری بیٹی نہ ہوتی جس گھر میں بیٹی نہ ہو اس گھر میں رحمت نہیں ہوتی۔ یعنی بیٹی اللہ رب العزت کی طرف سے رحمت ہے۔ اللہ تعالیٰ لڑکیوں پر بہت زیادہ مہربان ہوتا ہے۔

میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد مبارک سے عورت کو دنیا میں جینے کا حق ملا۔ معاشرے میں باعزت مقام ملا۔ اور کہا گیا کہ جس کسی کے یہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس فرشتے بھیجتے ہیں، وہ فرشتے گھر والوں سے کہتے ہیں: اے گھر والو تم پر سلامتی ہو پھر اس بیٹی کو فرشتے اپنے پروں سے ڈھانک لیتے ہیں اور اپنے نورانی ہاتھوں کو اس کے سر پر پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں: ایک کمزور جان ہے جو کمزور جان سے نکلی ہے قیامت تک اس کے کفیل کی مدد کی جائے گی۔ (المعجم الصغیر للطبرانی)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، حضور صلی اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو لڑکیوں کے سلسلے میں کسی طرح آزمایا جائے اور وہ اس پر صبر کرے تو وہ لڑکیاں اس شخص کے لئے دوزخ سے آڑ بن جاتی ہیں (جامع ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی کفالت کرتا ہے، اس پر جنت واجب ہے۔

صحابہ رضی اللہ عنھم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر دو بیٹیوں کی کفالت کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر بھی واجب ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنھم نے پوچھا: اگر ایک بیٹی کی اور ایک بہن کی کفالت کرتا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر بھی واجب ہے۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لڑکی رکھتا ہے، اللہ کی نصرت، برکت اور اس کی بخششیں اس کے شامل حال ہوتی ہیں۔

ایک اور جگہ فرمایا: جس کے یہاں ایک بیٹی ہوتی ہے اسے ایک ہزار حج کا، ہزار جہاد کا، ہزار قربانی کا اور ہزار مہمانوں کا ثواب ملتا ہے۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا رحم مادر میں آئیں تو سورۃ الکوثر نازل ہوئی اور آپ کو خیر کثیر اور دائمی نیکی کی بشارت سنائی گئی۔ انسان لڑکی کا باپ ہوتا ہے تو یہ اس کے لئے باعث فخر ہے کیونکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بھی لڑکی کے باپ تھے، دنیا میں لڑکی کے پیدا ہونے پر رسول خدا سے مشابہت ہو جائے تو واقعتا بہت بڑا فخر ہے۔

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دو یا تین لڑکیوں کی سرپرستی کرے گا وہ بہشت میں میرا ہم نشین ہوگا۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور جگہ فرمایا: جس کی کے گھر لڑکی ہو پھر وہ اسے نہ زندہ درگور کرے نہ اس کی توہین کرے (لڑکی ہونے کے ناطے ہر وقت طعن وملامت نہ کرے) اور نہ لڑکے کو اس پر ترجیح دے، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے (ابوداؤد)

جو لوگ بیٹی کی پیدائش کو منحوس سمجھتے ہیں انہیں ان احادیث مبارکہ کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

دور رسالت کا یہ واقعہ بھی ہمارے لئے عبرت ونصیحت کا بڑا ذریعہ ہے۔

دور جاہلیت کے پروردہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا عالم اپنی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیھا کے ساتھ دیکھا تو حیرت زدہ رہ گیا۔ آنکھوں سے آنسو نکل آئے، سوچنے لگا کہ آہ کس بے دردی سے میں نے اپنی جگر کو صرف دور جہالت کی عصبیت کی بنا پر زندہ درگور کر دیا تھا، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے استفسار پر اپنی داستاں بیان کرنا شروع کر دی۔

میری بیوی حاملہ تھی، ان ہی دنوں میں ایک سفر پر مجبور ہو گیا، عرصے بعد پلٹ کر آیا تو اپنے گھر میں ایک بچی کو کھیلتے دیکھا، بیوی سے پوچھا: یہ کون ہے؟

بیوی نے کہا: یہ تمہاری بیٹی ہے اور پھر کسی نامعلوم خوف کے تحت، التجا آمیز لہجہ میں کہا: ذرا دیکھو تو کس قدر پیاری بچی ہے، اس کے وجود سے گھر میں کتنی رونق ہے، یہ اگر زندہ رہے گی تو تمہاری یادگار بن کر خاندان اور قبیلے کا نام زندہ رکھے گی۔

میں نے گردن جھکالی، بیوی کو کوئی جواب دیئے بغیر لڑکی کو بغور دیکھتا رہا، لڑکی کچھ دیر تو اجنبی نگاہوں سے مجھے تکتی رہی، پھر نہ جانے کیا سوچ کر بھاگتی ہوئی آئی، اور میرے سینے سے لپٹ گئی، میں نے بھی جذبات کی رو میں اس کو آغوش میں بھر لیا اور پیار کرنے لگا، کچھ عرصہ یونہی گذر گیا۔ لڑکی آہستہ آہستہ بڑی ہوتی رہی اور ہوشیار ہوئی، سن بلوغ کے قریب پہنچ گئی، اب ماں کو میری طرف سے بالکل اطمینان ہو چکا تھا، میرا رویہ بھی بیٹی کے ساتھ محبت آمیز تھا، ایک دن میں نے اپنی بیوی سے کہا:

ذرا اس کو بنا سنوار دو، میں قبیلے ایک شادی میں اسے لے جاؤں گا، ماں بیچاری خوش ہو گئی اور جلدی سے سجا سنوار کر تیار کر دیا۔

میں نے لڑکی کا ہاتھ پکڑا اور گھر سے روانہ ہو گیا۔ ایک غیر آباد بیابان میں پہنچ کر پہلے سے تیار شدہ ایک گڑھے کے قریب کھڑا ہو گیا، لڑکی جو بڑی خوشی کے ساتھ اچھلتی کودتی چلی آرہی تھی، میرے قریب آکر رک گئی اور بڑی معصومیت سے سوال کیا: بابا یہ گڑھا کس کے لئے ہے؟

میں نے سخت لہجے میں اس سے کہا: اپنے خاندانی رسم ورواج کے مطابق میں تم کو اس میں دفن کرنا چاہتا ہوں؛ تاکہ تمہاری پیدائش سے ہمارے خاندان اور قبیلے کو جو ذلت ورسوائی ہوئی ہے اس سے نجات مل جائے۔ لڑکی کو صورت حال کا اندازہ ہوا تو اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا اور قبل اس کے اس کی طرف سے کسی ردعمل کا اظہار ہو، میں نے اس کو گڑھے میں دھکیل دیا۔

لڑکی دیر تک روتی اور گڑگڑاتی رہی لیکن مجھ پر اس کے نالہ وفریاد کا کوئی اثر نہ ہوا۔ میں نے گڑھے کو مٹی سے بھر دیا، اگرچہ آخر وقت تک وہ ہاتھ اٹھائے مجھ سے زندگی کی التجا کرتی رہی تھی لیکن افسوس! میں نے اپنے دل کے ٹکڑے کو زندہ درگور کر دیا، اب اس کی آخری التجا اب بھی میرے کانوں میں لاوے پکار رہی ہے: بابا تم نے مجھے تو دفن کر دیا لیکن میری ماں کو حقیقت نہ بتانا۔ کہہ دینا کہ میں بیٹی کو اپنے قبیلے والوں میں چھوڑ آیا ہوں۔

اپنے صحابی سے ایک بیٹی کے زندہ درگور کر دیئے جانے کی داستاں سنی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی جاری ہو گئی۔

واجب الاطاعت امیر کون؟

ندیم احمد انصاری

آج کی دنیا میں امیر بننے کا شوق عام ہوتا جا رہا ہے، سب کو اقتدار اور کرسیوں کی ہوس ہے۔ ظاہر ہے ایسا انسان مالی منفعت کی خاطر منصب کے حصول کی کوشش کرتا ہے، جس سے کسی خیر کی امید وابستہ نہیں کی جا سکتی۔ آج کے کالم میں یہ بتایا گیا ہے کہ شرعی امیر اور امارت فی زمانہ پائی نہیں جاتی۔ اس کے جو لوازم ہیں، ہمارے زمانے میں وہ سب مفقود ہیں۔

آج کے مضمون میں اولاً امیر کی اطاعت سے متعلق بعض نبوی ہدایات پیش کی گئی ہیں، اس کے بعد بعض علمائے محققین کی صراحتیں نقل کی گئی ہیں، جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس امیر کی اطاعت امت پر واجب ہوتی ہے، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کے اجتماع واتفاق سے امیر بنایا گیا ہو۔ اس تحریر کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ قومی و بین الاقوامی سطح پر بہت سے لوگ اپنے اپنے مقتدا کو تمام مسلمانوں کا امیر اور اس سے اختلاف کرنے والوں کو جہنمی تک ثابت کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو راہ راست پر باقی رکھے اور دین کی صحیح سمجھ عنایت فرمائے۔ آمین

امیر کی اطاعت اور نافرمانی

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ (بخاری، مسلم) حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کا حجۃ الوداع کا خطبہ سنا ہے، آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور پاؤں سواری کی رکاب میں رکھے ہوئے تھے، جس کی وجہ سے آپ ﷺ اونچے ہو گئے تھے اور فرما رہے تھے: کیا تم سنتے نہیں؟ تو سب سے آخری آدمی نے کہا: آپ کیا فرمانا چاہتے ہیں (یعنی ہم سن رہے ہیں)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے رب کی عبادت کرو، پنج گانہ نماز ادا کرو، ایک مہینے کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوۃ ادا کرو، اپنے امیر کی اطاعت کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (مسند احمد)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی، درحقیقت اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے امیر کی اطاعت کی، اس نے میری اطاعت کی، اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی، الحدیث۔ (مسند احمد)

رسول اللہ ﷺ کی نصیحت

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے مروی ہے، ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا وعظ فرمایا کہ جس سے لوگوں کی آنکھیں بہنے لگیں اور دل لرزنے لگے۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ تو رخصتی کا وعظ محسوس ہوتا ہے، آپ ہمیں کیا وصیت فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمھیں ایسی واضح شریعت پر چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کی رات اور دن برابر ہیں۔ میرے بعد جو بھی اس سے کجی اختیار کرے گا، وہ ہلاک ہوگا، اور تم میں سے جو شخص زندہ رہے گا، وہ عنقریب بہت سے اختلافات دیکھے گا، لہٰذا تم میری جو سنتیں جانتے ہو انھیں اور خلفائے راشدین مہدیین کی سنتوں اور امیر کی اطاعت کو لازم پکڑو، خواہ وہ ایک حبشی غلام ہی ہو۔ ان باتوں کو اچھی طرح محفوظ کر لو، کیوں کہ مسلمان تو فرماں بردار اونٹ کی طرح ہوتا ہے کہ اسے جہاں لے جایا جائے وہ چل پڑتا ہے۔ (مسند احمد)

امیر کی اطاعت ضروری، خواہ حبشی غلام ہو

حضرت انسؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو، چاہے تم پر کشمش جیسے سر والا حبشی ہی امیر کیوں نہ بنا دیا جائے! (سنن کبریٰ بیہقی) حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں، مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں سنوں اور اطاعت کروں، اگرچہ مجھ پر حبشی غیر مناسب اعضا والا غلام ہی امیر کیوں نہ ہو۔ (ایضاً)

امیر کی خیر خواہی مطلوب ہے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے تین چیزیں پسند فرمائی ہیں اور تین چیزیں ناپسند۔ وہ تم سے اس بات پر راضی ہوا ہے کہ تم (1) اس کی عبادت کرو، شرک نہ کرو (2) اس کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو، فرقوں میں نہ بٹو اور (3) امیر کی خیر خواہی کرو! اور تمھارے لیے ناپسند کیا ہے (1) قیل و قال (2) کثرت سوال اور (3) اضاعت مال کو۔ (ایضاً)

امیر کی عزت اور اس کی بے عزتی کا صلہ

زیاد بن کسیب عدوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عامر لوگوں کو خطبہ دیتے تھے اس حال میں کہ نرم کپڑے پہنے ہوئے ہوتے اور بالوں کو کنگھی میں کی ہوتی۔ ایک دن نماز پڑھ کر آئے۔ ابوبکرہ منبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص ابوبلال نے کہا: کیا تم امیر کو نہیں دیکھتے جو نرم کپڑے پہنتا ہے اور فساق کی مشابہت کرتا ہے! جب یہ بات ابوبکرہ نے سنی تو اپنے بیٹے اصلع سے کہا: ابوبلال کو بلاؤ! وہ بلا لایا۔ آپ نے فرمایا: میں نے وہ بات سنی، جو تم نے امیر کے بارے میں کہی ہے، (دھیان سے سنو) میں نے حضرت نبی کریم ﷺ سے سنا ہے: جو امیر کی عزت کرے گا اللہ اس کی عزت کرے گا اور جو امیر کو رسوا کرے گا اللہ اسے رسوا کرے گا۔ (سنن کبریٰ بیہقی)

امیر کی اطاعت کب تک؟

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان آدمی پر (امیر کی اطاعت) ان چیزوں میں جو ناپسند ہوں یا پسند ہوں واجب ہے، جب تک کہ وہ گناہ کا حکم نہ دے۔ جب گناہ کی بات کا حکم دیا جائے تو نہ سننا ہے اور نہ ہی اطاعت کرنا ہے۔ (بخاری، مسلم)

اطاعت صرف معروف میں

حضرت علیؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور ایک شخص کو اس کا سردار بنا دیا اور لوگوں کو اس کی اطاعت کی تاکید کی۔

مودی جی اپنے بہت سارے کارناموں کے لیے یاد کیے جائیں گے۔ ان میں سے ایک ۵ سال میں ۶ بجٹ بھی ہے۔ عام بجٹ ایک سال کا ہوتا ہے۔ درمیان میں عبوری بجٹ کی ضرورت پڑتی ہے لیکن مودی سرکار نے بیچ ہی میں پورا بجٹ پیش کر دیا یعنی اپریل کا کام فروری میں نمٹا کر اپریل فول بنا دیا۔ یہ عبوری نہیں جڑواں بجٹ پیدا ہے۔ پچھلے بجٹ کی پیدائش کے بعد وزیر خزانہ کی طبیعت ایسی بگڑی کہ ابھی تک سنبھل نہیں پائی اس لیے یہ نئے ٹیسٹ ٹیوب بجٹ کو جنم دینے کے لیے سروگیٹ مدر کے طور پر پیوش گوئل کی خدمات حاصل کی گئیں۔ انہوں نے ایک گول مٹول نونہال پیش کر دیا۔ حزب اختلاف کا تو کام ہی رونا دھونا ہوتا ہے چلیے اس کو نظر انداز کر کے دیکھیں کل یگ کے چانکیہ امیت شاہ جی اس بارے میں کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اس بجٹ سے ثابت ہو گیا ہے کہ مودی حکومت غریبوں، کسانوں اور نوجوانوں کے خوابوں اور ان کے عزائم کے لئے وقف ہے۔ یعنی پونے پانچ سالوں کی ناکام کارکردگی جو چیز ثابت نہیں کر سکی اس کا ثبوت اس بجٹ میں مل گیا۔ جوش میں انہوں نے اسے مکمل بجٹ بتا دیا جبکہ یہ اس کا موقع نہیں تھا۔ ارون جیٹلی اگر گزشتہ سال مکمل بجٹ پیش کرتے تو پیوش گوئل کو یہ زحمت کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ دو ہیکٹر سے کم زمین والے غریب کسانوں کے لئے 'پردھان منتری کسان سمان یوجنا' ایک تاریخی پہل ہے، جس کے تحت ملک کے تقریباً ۱۲ کروڑ کسانوں کو مودی حکومت کی طرف سے ۷۵۰۰۰ کروڑ روپئے کے بجٹ سے سالانہ ۶۰۰۰ روپئے دیئے جائیں گے۔ امیت شاہ جی بنیا ہیں اس لیے ان کا حساب کتاب بہت چوکھا ہوتا ہے۔ اس تاریخی بیان میں یہ تسلیم کیا گیا ہے ملک کے ۱۲ کروڑ کسان سرکاری امداد کے مستحق ہیں۔ ان کی حالت اتنی خستہ ہے کہ اگر انہیں سالانہ ۶۰۰۰ روپئے، دو دو ہزار کی تین قسطوں میں بھی دیئے جائیں تو وہ خوش ہو کر کمل پر مہر لگا دیں گے کیونکہ پردھان منتری کسان یوجنا میں ان کا سمان کیا گیا ہے۔ یہ کسانوں کا اپمان ہے یا سمان اس کا فیصلہ تو انتخاب میں ہوگا۔ شاہ جی نے کہا کہ یہ فیصلہ کسان کی آمدنی دوگنا کرنے کی کوشش میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ کسانوں کی آمدنی دوگنا ہو جائے گی کا مطلب ہے وہ آگے چل کر ۱۲۰۰۰ روپئے سالانہ کمانے لگیں گے۔ اس سے بہتر حالت میں تو وہ غریب بزرگ ہیں جنہیں حکومت سال میں ۳۶۰۰۰ روپئے پنشن دینا چاہتی ہے۔ امیت شاہ نے بجٹ میں ۷۵ ہزار کروڑ کا ذکر کر کے کسانوں کو متاثر کرنے کی کوشش کی لیکن اس رقم کو ۱۲ کروڑ کسان اور ۱۲ ماہ میں تقسیم کیا جائے تو کل ۵۲۰ روپئے بنتی ہے اس میں سے ۲۰ روپئے رقم کی فراہمی پر خرچ ہو گئے تو ۵۰۰ روپئے ماہانہ بنتے ہیں۔ اس میں غریب کسان کو اپنے بیوی اور بچوں کو پالنا ہے۔ اس سے تو بہتر ہے وہ گائے پالے اس لیے کہ ایسا کرنے پر اسے سرکار کی طرف ۷۵۰ روپئے ماہانہ ملیں گے لیکن یہ بھی نقصان کا سودہ ہے۔ اس رقم میں گائے کے چارے کا خرچ بھی پورا نہیں ہوگا یعنی عبوری بجٹ میں کسان کے ساتھ گئو ماتا کا بھی اپمان کیا گیا ہے۔ جو بھگوا دھاری کسان اس بات پر خوش ہو رہے ہیں کہ ان کے لیے حکومت نے ۷۵ ہزار کروڑ مختص کر دیئے انہیں چاہیے کہ دفاعی خرچ پر بھی ایک نظر ڈال لیں۔ گوئل جی نے دفاعی بجٹ میں ۳ لاکھ کروڑ سے زیادہ کی رقم رکھی ہے یعنی جئے جوان پر ۴ گنا زیادہ اور جئے کسان پر ۴ گنا کم۔ اس خطیر رقم کا کتنا حصہ جوانوں کی فلاح وبہبود پر خرچ کیا جائے گا اور کتنا رافیل جیسے گھوٹالوں کی نذر ہو جائے گا اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے۔ وزیر اعظم چائے کی تجارت کے بجائے اگر کچھ دن زراعت کرتے تو انہیں کسانوں کے مسائل سے تھوڑی بہت واقفیت ہو جاتی۔ ویسے اگر وہ اپنے بھکتوں کے ٹویٹ دیکھنے کے بجائے کچھ وقت اخبار بینی پر صرف کریں تب بھی ان کی معلومات میں تھوڑا بہت اضافہ ہو سکتا ہے۔ پردھان سیوک اگر اپنے دفتر کی خیر خبر لیتے تب بھی انہیں پتہ چلتا کہ دو ماہ قبل پی ایم او کو ناسک ضلع کے کسان سنجے ساٹھے کا ایک منی آرڈر موصول ہوا تھا جسے قبول کرنے سے انکار کر دیا گیا۔ سنجے ساٹھے کی ناراضگی اس لیے تھی کہ اس نے چار مہینے سخت محنت کر کے ۷۵۰ کلو پیاز اگائی مگر اپنی فصل کو اسے صرف ۱۰۶۴ روپے میں بیچنے پر مجبور ہونا پڑا۔ بازار میں پیاز لے جانے اور واپس گھر آنے کے لیے ساٹھے نے کم از کم ۴۹۰ روپئے خرچ کر دیئے ہوں گے۔ اس طرح چار ماہ کی محنت کا معاوضہ ڈیڑھ سو روپئے ماہانہ کے حساب سے کل ۶۰۰ روپئے۔ اس میں اگر مودی جی کا انودان ۵۰۰ روپئے ملا دیئے جائیں تو ۶۵۰ روپئے بنتے ہیں۔ ناسک میں تو خیر ساٹھے نے مول بھاؤ کر کے ایک روپیہ چالیس پیسے فی کلو کے نرخ پر پیاز فروخت کی لیکن بیچ میں تو وہ ۵۰ پیسہ فی کلو کے حساب سے خریدی گئی۔ ایسے میں اگر کسان قرضدار بھی ہے تو وہ خودکشی نہ کرے تو کیا کرے؟ سچ تو یہ ہے کہ سرکاری مدد کی ایک قسط ۲۰۰۰ روپئے میں تو کسان کے انتم سنسکار بھی ممکن نہیں ہے۔ ملک کا کسان شاذ و نادر ہی بی جے پی کے چنگل میں پھنستا ہے لیکن شہروں میں رہنے والا متوسط طبقہ اس جماعت کا سب سے وفادار ووٹر ہے۔ پیوش گوئل نے ان میں سے ٹیکس ادا کرنے والے ۳ کروڑ لوگوں پر خصوصی عنایت کرتے ہوئے پانچ کروڑ تک کی آمدنی کو ٹیکس سے راحت دی ہے۔

غریبوں کا مفت علاج

وزیراعظم عمران خان نے پیر کو اسلام آباد میں صحت انصاف کارڈ کا افتتاح کر کے ملک کے 8 کروڑ غریبوں کی دعائیں لیں جنہیں اس اسکیم کے تحت مرحلہ وار مخصوص اسپتالوں میں امراض قلب، کینسر، ذیابطیس، ڈائیلاسز اور دوسری موذی بیماریوں کے مفت علاج کی سہولتیں حاصل ہو جائیں گی ہر غریب خاندان اس کارڈ کے ذریعے 7 لاکھ 20 ہزار روپے تک کا علاج حکومتی خرچ پر کرا سکے گا پہلے مرحلے میں اسلام آباد کے 85 ہزار مستحقین میں ہیلتھ انشورنس کارڈ تقسیم کئے گئے 20 فروری سے پنجاب کے 4 اضلاع میں یہ پروگرام شروع ہوگا جس سے ایک ماہ میں ڈیڑھ کروڑ غریب فائدہ اٹھائیں گے اس کے بعد قبائلی اضلاع میں اس اسکیم پر عملدرآمد ہوگا تاکہ وہاں کے لوگ بھی علاج معالجے کی مفت سہولت حاصل کر سکیں اگرچہ یہ کوئی نئی اسکیم نہیں ہے میاں نواز شریف نے بطور وزیراعظم 2015 میں یعنی چار سال قبل پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام متعارف کرایا تھا جس کے تحت اسلام آباد کے علاوہ بلوچستان، پنجاب، گلگت، بلتستان اور آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں ہیلتھ کارڈ تقسیم کئے گئے تھے جنہیں پاکستان کو فلاحی مملکت بنانے کے پروگرام کا حصہ قرار دیا گیا تھا اس وقت خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت نے اس اسکیم کا حصہ بننے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ مسلم لیگ ن کی وفاقی حکومت کے اس پروگرام کے لئے مالیاتی شراکت داری قبول کرنا پڑتی اس کی بجائے اس نے صوبے میں اپنا الگ پروگرام شروع کر دیا جس کا وزیراعظم نے اسلام آباد کی تقریب میں

خصوصی ذکر کیا اور کہا کہ وہاں 69 فیصد خاندانوں کو معیاری صحت سہولیات مفت مل رہی ہیں تاہم سابق حکومت کے مقابلے میں تحریک انصاف کی حکومت نے اس اسکیم میں کچھ تبدیلیاں بھی کی ہیں جن سے غریب لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں صحت انصاف کارڈ کے تحت ڈیڑھ لاکھ روپے سے کم آمدنی والوں کو بھی یہ سہولت ملے گی بشرطیکہ انشورنس پلان میں وہ بھی کچھ حصہ ڈالیں صحت کارڈز ان لوگوں کو بھی ملیں گے جن کی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں نشاندہی کی گئی ہے اور جن کی آمدنی دو ڈالر یومیہ تک ہے اسکیم کے تحت ایک ہزار روپے ٹرانسپورٹ چارجز کے طور پر ادا کئے جائیں گے اور مریض کی موت کی صورت میں 10 ہزار روپے کفن دفن کے لئے دیئے جائیں گے وفاقی وزیر صحت عامر محمود کیانی نے بعد میں وزیر اطلاعات فواد چوہدری کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں اسکیم کی ہمہ گیر افادیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 2030 تک ملک کے ہر شہری کو صحت انصاف کارڈ دیئے جائیں گے وزیراعظم عمران خان نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت کارڈ کے اجرا کا مقصد غربت میں کمی ہے ہمیں احساس ہے کہ لوگ مشکل حالات سے گزار رہے ہیں ہماری کوشش ہے کہ ان کے لئے آسانیاں پیدا کریں اور ہماری ہر پالیسی کا محور غربت کا خاتمہ ہے وزیراعظم درست کہتے ہیں صحت کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی تو نادار خاندانوں کو اس سے بچنے والے پیسے سے اپنی دوسری ضروریات پوری کرنے کا موقع ملے گا۔ اس امر میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان صحت عامہ کی سہولتوں کے اعتبار سے دنیا میں بہت پیچھے رہ گیا غریب طبقات کے مفت معالجے کے لئے ملک بھر میں سرکاری اسپتال موجود ہیں صرف پرچی کٹوانے کی معمولی فیس دینا پڑتی ہے مگر غریب مریضوں سے ان اسپتالوں کے عملے اور ڈاکٹروں کا رویہ عموماً بے رحمانہ تصور کیا جاتا ہے مرض کی تشخیص پر پوری توجہ دی جاتی ہے نہ دوائیاں دی جاتی ہیں آئے روز طبی عملے کی عدم توجہی کی شکایات منظر عام پر آتی ہیں بعض مریض اسپتال میں داخلہ ملنے سے پہلے دم توڑ دیتے ہیں ایک ایک بیڈ پر تین تین مریضوں کو ڈال دیا جاتا ہے ان حالات میں صحت کارڈ اسکیم اپنی اہمیت کے اعتبار سے بہت فائدہ مند ہے مگر یہاں بھی سخت مانیٹرنگ سسٹم درکار ہے حکومت کو یقینی بنانا ہوگا کہ اس اسکیم سے صرف مستحقین ہی فائدہ اٹھائیں صحت کارڈ حقیقی ضرورت مندوں کو ملیں تو یقیناً ملک سے بیماریوں کے خاتمے میں مدد ملے گی۔

جام اور ناقص ٹریفک نظام کا متبادل کیا؟

جموں کشمیر میں بڑھتے ٹریفک اور سڑکوں پر براجماں گاڑیوں سے ریل سروس کے ذریعے مسافروں کو قدرے راحت اور آرام ملا جس سے مختصر وقت کے ساتھ ساتھ کم کرایہ میں سفر کرنا آسان ہوتا ہے۔ ریل سروس سے بالائی علاقوں کو زیادہ فائدہ تو نہیں مگر پائینی علاقوں نے ریل سروس کی بحالی سے بڑی حد تک راحت محسوس کی۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا ریل سروس کا پوری وادی میں بیک وقت بحال کرنا کار دشوار تھا لیکن برائے نام اس سروس کو رکھنا بھی کوئی احسن کام نہیں ہے۔ عارضی طور پر ریل سروس کو قائم کرنے سے لوگوں کی ضرورتیں دن بدن گھٹنے کے بجائے بڑھتی جارہی ہے۔ اگر واقعی دوسری ریاستوں کی طرح ریاست جموں کشمیر میں بھی ریل سروس کو مستقل طور پر بحال کیا جاتا تو آئے روز لوگوں کی جانب سے شکایتیں اور دیگر اعتراضات سننے کو نہیں ملتے۔ بارہمولہ سے بانہال صبح وشام چلنے والی ریل گاڑیوں میں روزانہ سفر کرنے والے زیادہ تر مسافر سرکاری ملازم، کاروباری افراد، اور کالجوں و یونیورسیٹوں میں زیر تعلیم طلبہ ہوا کرتے ہیں، تاہم دفتری اور اسکولی اوقات میں یکم مارچ سے ہوئی تبدیلی کے بعد اب روزانہ ریل گاڑیوں میں سفر کرنے والے ان مسافروں کو سخت مشکلات درپیش ہیں۔ کیونکہ موجودہ نظام الاوقات کے تحت نہ تو وہ وقت پر دفتر، کالج، یونیورسٹی اور دیگر مقصود مقامات تک پہنچ پاتے ہیں اور نہ ہی وہ وقت پر اپنے گھروں تک پہنچ پاتے ہیں۔ موجودہ ریل اوقات میں صبح 7:30 اور 9:30 بجے ریل اپنے منزل کی نکل پڑتی ہے جس سے نہ ہی طلبہ اپنے کلاسز اٹنڈ کر پاتے ہیں اور نہ ہی ملازمین و دیگر مسافر طے شدہ مقامات پر بروقت پہنچ جاتے ہیں، بہ سبب ایں ملازمین و دیگر مسافروں کے ساتھ ساتھ طلبہ نے بھی ریل انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ نظام الاوقات میں تبدیلی لائے تاکہ مسافر آسانیوں کے باوجود مشکلات کے شکار نہ ہو جائے۔ ریل انتظامیہ اور حکومت باہم اس اہم اور لازم وملزوم شعبہ کو منظم اور مضبوط کرنے کی ٹھان لے۔ پائینی علاقوں میں مضبوط ومنظم اور بالائی ولاقوں میں بھی بحال کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ علاقے بھی خود کو 21 ویں صدی میں محسوس کریں۔ ریل سروس کے بحال ہونے سے اگرچہ باغات اور دیگر آبی زمین کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں اراضی ریل پٹری تلے ہمیشہ کیلئے مفقود ہوئی مگر لوگوں نے دوسری طرف سے قدرے راحت بھی پالی۔ ایک چیز کے کھونے سے اگر دوسری چیز اس سے مفید ثابت ہو جائے تو کھوئی ہوئی چیز کے نقصان کا دکھ نہیں ہوتا۔ مگر یہ تبھی ممکن ہوگا جب کہ اس سروس کو مزید فعال اور منظم کیا جائے گا تاکہ مسافروں کو کسی طرح کی کوئی شکایت نہ رہے۔ لہٰذا انتظامیہ مسافروں کی آسانی اور آسائش کے لئے وقت پر ریل اور مسافروں کی کثیر تعداد کو مدنظر رکھ کر مزید ڈبوں کا نظم کرے تب جا کے کسی قدر یہ بس سروس سے منظم اور مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ لوگ اپنے اوقات اور نے جا پیسہ ضائع نہ ہونے کی غرض سے ریل سروس کو بس سروس کے بالمقابل ترجیح دیتے ہیں اس لئے لوگوں کی امیدوں کی قدر کی جائے۔

بھارت کینسر سے لڑنے کیلئے کتنا تیار ہے؟

روہش کمار

بھارت کینسر سے لڑنے کے لیے کتنا تیار ہے؟ میٹروز کو چھوڑ ریاستوں کے دارالحکومتوں اور شہروں میں کینسر سے جنگ کی ہماری تیاری کیا ہے؟ گوا کے وزیر اعلیٰ منوہر پاریکر کینسر کا شکار ہیں۔ بیرون ملک بھی علاج کے لیے گئے اور پھر واپس آکر ایمس میں بھی علاج کروایا۔ منوہر پاریکر تو لڑ رہے ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں فلاں کینسر سے لڑ رہے ہیں تو ہمارا کیا مطلب ہوتا ہے، کیا ہم یہ مان کر چلتے ہیں کہ کینسر سے لڑنا مریض کی ذمہ داری ہے یا پھر ہماری اداروں کو اس جنگ کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

بنگلور جنوب سے بی جے پی کے 6 بار ایم پی رہے اننت کمار کا انتقال ہو گیا۔ اننت کمار کو کینسر تھا۔ 59 سال کی زندگی میں اننت کمار نے طویل سیاسی سفر طے کیا۔ 1996 میں 37 سال کی عمر میں پہلی بار رکن پارلیمنٹ بنے اور تب سے اس سیٹ پر انہیں کوئی نہیں ہرا سکا۔ آنت کا کینسر ایک مشکل بیماری ہے۔ علاج کو لے کر قیاس لگانا بالکل مناسب نہیں ہوگا، لیکن کیا ہم اننت کمار کے بہانے ہی سہی، کینسر سے لڑنے کی اپنی تیاری اور عزم پر بات کر سکتے ہیں۔ اگر ہمارے لیے یہ سوال اہم نہیں ہے تو پھر ہمیں سوچنا چاہیے کہ اننت کمار کا انتقال کیا عام بات ہے۔ مرکزی وزیر رہے ہیں۔ بی جے پی کی پارٹی میں اہم نیتا رہے ہیں۔ ظاہر ہے علاج میں کوئی کسر نہیں رہی ہوگی۔ وزیر اعظم اور امت شاہ نے ان کے انتقال پر گہرا دکھ ظاہر کیا ہے۔ دیگر جماعتوں کے نیتا راہل گاندھی سے لے کر نتیش کمار تک نے افسوس ظاہر کیا ہے۔

کینسر پر پہلے بھی پرائم ٹائم پر بات کرتا رہا ہوں، لیکن آج پھر سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہم کہاں تک پہنچے ہیں؟ بھارت میں تین لاکھ مریض کینسر سے مر جاتے ہیں۔ دنیا کینسر پر جیت حاصل کرنا چاہتی ہے، جیت بھی رہی ہے مگر اس کی قیمت بہت زیادہ ہے۔ کینسر کے مریض دوہرے جھٹکے سے گزرتے ہیں۔ اخراجات سے اور زندگی سے۔ لاکھوں لوگ کینسر سے بچ بھی جاتے ہیں۔

اوباما جب صدر تھے، اس وقت کے نائب صدر بیڈین کے بیٹے کا دماغ کے کینسر سے انتقال ہو گیا۔ بیڈین نے استعفیٰ دے کر کینسر سے لڑنے کا عہد کر لیا۔ امریکہ بھر میں گھومے۔ کینسر پر ریسرچ کرنے والوں سے ملاقات کی، ڈاکٹروں سے بات کی اور ایک نیٹ ورک بنایا۔ بہت کم وقت میں بیڈین نے ایک پلان بنا کر اوباما کو دے دیا جسے وائٹ ہاؤس مون شاٹ کہتے ہیں۔ بیڈین نے اس کے لئے ایک قانون بھی پاس کروایا جسے 21st century cancer act کہتے ہیں۔ کیا ہندوستان میں کچھ ایسا ہو رہا ہے، جس سے لگے کہ ہم بھی اس ضد پر ہیں کہ کینسر کو قابو میں کیا جا سکتا ہے۔ اچھے ڈاکٹر ہیں مگر کیا سب کے لیے یہ ڈاکٹر دستیاب ہیں۔ اس سوال پر ڈاکٹر ابھیشیک نے بتایا کہ برطانیہ میں دس لاکھ کی آبادی پر 3 سے 4 ریڈیشن تھراپی مشین ہیں۔ بھارت میں ایک ہے۔ پرائیویٹ اور سرکاری طور پر 650 سے زیادہ مشینیں نہیں ہیں۔ ڈاکٹر ابھیشیک کے مطابق ہندوستان کو 1300 اس طرح کی مشینوں کی ضرورت ہے۔ ایک مشین 7-8 کروڑ کی آتی ہے۔ یہ تو ایک مثال ہے۔ سرکاری اسپتالوں میں کہیں مشین ہے تو ڈاکٹر نہیں، ڈاکٹر ہے تو مشین نہیں۔

بہت سے لوگ تو اسی سوال سے آگے نہیں بڑھ پاتے ہیں کہ نہ شراب، نہ سگریٹ نہ الٹا سیدھا کھانا، پھر کینسر کیسے ہو گیا۔ ویسے سگریٹ تمباکو والوں کو کینسر ہونے کے زیادہ خطرے ہوتے ہی ہیں۔ کینسر کے کئی فارم ہیں۔ کئی وجوہات ہیں۔ بھارت میں اسے امیروں کی بیماری کے طور پر دیکھا گیا، مگر اس بیماری سے اب کوئی نہیں بچا ہے۔ حکومت کے پروگرام چلتے رہتے ہیں۔ بہت ساری تنظیمیں کینسر کو لے کر اچھا کام کر رہی ہیں، مگر یہ تمام مدد کی سطح پر ہیں۔ ریسرچ کی سطح پر ہماری کیا پیش رفت ہے۔ دنیا نے کینسر کے معاملے میں کیا پیش رفت کی ہے؟ اس پر بات کرنی چاہیے، جتنی بھی بات کریں وہ کم ہی ہے۔

ایک اندازے کے مطابق 2020 میں دنیا کی آبادی 7-5 ارب ہو جائے گی اور ان میں سے تقریباً ڈیڑھ کروڑ کینسر کے نئے مریضوں کی شناخت ہوگی۔ ایک کروڑ 20 لاکھ لوگوں کی موت کینسر سے ہوگی۔ 2020 تک بھارت میں 25 لاکھ کینسر کے مریض ہوں گے اور اس سے ہونے والی موت کی تعداد 3 ملین سے بڑھ کر ساڑھے پانچ لاکھ ہو جائے گی۔ بھارت میں سب سے زیادہ کیس بڑی آنت کے کینسر کے ہوتے ہیں جسے اسٹمک کینسر کہتے ہیں۔ کینسر کے کل صورت میں سے ٪9 اسٹمک کینسر، 8-2 فیصد بریسٹ کینسر، 7- ٪5 لنگ کینسر، منہ کا کینسر 7- ٪2، فیرنکس کینسر 6- ٪8، کولن اور ریکٹم کینسر 5-8 فیصد، بلڈ کینسر 5- ٪2، سروائکل کینسر 5- ٪2 ہے۔

اگر فی لاکھ لوگوں پر کینسر کی بات کریں تو بھارت اس معاملے میں کافی پیچھے ہے۔ Institute of Health Metrics and Evaluation,Washington University کی 2016 کی رپورٹ کے مطابق بھارت میں فی لاکھ لوگوں پر کینسر کے 106-6 نئے کیس تھے۔ اس معاملے میں دنیا کے سب سے اوپر دس ممالک میں آسٹریلیا 743.8 کے ساتھ پہلے نمبر پر تھا۔ اس کے بعد فی لاکھ پر 542.8 نئے کیس کے ساتھ نیوزی لینڈ دوسرے اور 532.9 کے ساتھ امریکہ تیسرے نمبر پر تھا۔ یہ سب ہمیں ریسرچ میں ملا ہے۔

مترجم: محمد اسعد فلاحی

انتخابات میں بے روزگاری کا مدعا کہاں اٹھ رہا ہے؟

روہش کمار

بے روزگاری کا مسئلہ سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ اگرچہ بے روزگاری کے بعد بھی کسی کے الیکشن جیتنے یا ہارنے پر اثر نہ پڑے۔ میں آپ کو اپنا تجربہ بتاتا ہوں۔ ہر دن نوجوان نوکری کو لے کر میسیج کرتے ہیں۔ کسی کا امتحان ہو چکا ہے رزلٹ نہیں آ رہا۔ کسی کا رزلٹ آ گیا ہے مگر لیٹر نہیں آ رہا ہے۔ یہ لائن میں پرائم ٹائم میں اپنی نوکری سیریز کے دوران پچاسوں بار بول چکا ہوں۔ کسی بھی ریاست کے انتخاب کمیشن میں کوئی بہتری نہیں ہوئی ہے۔ ان نوجوانوں کی پرواہ کسی کو نہیں ہے، یہ الگ بات ہے کہ انہیں بھی اپنی پرواہ نہیں ہے۔ اس کے بعد بھی میں نے دیکھا ہے کہ یہ اپنی نوکری کے لیے بعد میں کافی جدوجہد کرتے ہیں مگر انتخاب کمیشن اتنے مشہور ہو چکے ہیں انہیں فرق نہیں پڑتا۔ نیتاؤں کو لگتا ہے کہ پولیس کی لاٹھی سے پٹوا کر بے روزگاروں کا غصہ ٹھنڈا کر لیں گے لیکن اس سے بھی ہو نہیں رہا ہے۔ بے روزگاری کو لے کر کچھ زیادہ سنگین ہونے کی ضرورت ہے۔ یوتھ کو سیلفی چاہئے ایسی سمجھ سیاستدان کی ہو سکتی ہے مگر یوتھ کو معلوم ہے کہ اسے نوکری چاہئے۔ الور میں جو واقعہ ہوا ہے، اگر اس واقعہ سے بھی نوکری کے سوال پر ہونے والی بحث ایمانداری سے نہیں ہوگی تو پھر کب ہوگی۔

22 نومبر کو راجستھان پتریکا، سامنے کے صفحے کی یہ ہیڈ لائن ڈرا دینے والی ہے۔ نوکری لگے گی نہیں جی کر کیا کریں گے، کہہ کر ٹرین کے آگے کودے 4 دوست، 3 کی موت۔ اس خبر کو دیکھنے کے بعد کچھ اور سوچ نہیں پایا۔ نیوز چینلز کی ترجیح سے اب ایسی خبریں غائب ہو چکی ہیں۔ ہندو مسلم ڈیبیٹ کے علاوہ ٹائم نہیں ہے۔ سارا ٹائم اس قسم کے فرضی ڈیبیٹ میں جا رہا ہے۔ سوچئے

چار دوست مل کر ٹرین کے آگے کود جائیں کہ نوکری نہیں ملے گی تو جی کر کیا کریں گے، اگر اس وقت بھی ہم بے روزگاری کے سوال کو کانگریس بی جے پی کے کھانچے میں دیکھتے رہیں گے تو یہ ان نوجوانوں کے ساتھ انصاف نہیں ہوگا، جو نوکری کی آس میں اپنی زندگی تمام کر رہے ہیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ واقعہ کے عینی شاہد ایک اور دوست کے مطابق خودکشی سے پہلے چاروں دوستوں نے کہا تھا کہ نوکری لگے گی نہیں تو جی کر کیا کریں گے۔ 24 سال کے منوج مینا، 22 سال کے ستیہ نارائن مینا، ایک کی عمر تو 17 سال ہی ہے۔ 22 سال کے ابھیشیک مینا الور میں رہ کر پڑھائی کر رہے تھے۔ یہ خبر عام نہیں ہے۔ ستیہ نارائن نے دوستوں سے پوچھا کہ یار اب تو جینے سے تنگ آ گئے ہیں۔ ہم سب تو مریں گے، تو بھی مرنا چاہتا ہے کیا۔ راہل نے کہا کہ میں کیوں مروں۔ میرے گھر والے کیا کریں گے۔ ستیہ نارائن بولا کہ دیکھ نوکری لگے گی نہیں اور کھیتوں میں کام ہم کریں گے نہیں تو جی کر کیا کریں گے۔ دوسروں کو تکلیف ہی دیں گے۔ اور اس طرح 4 دوست آتی ہوئی ٹرین کے نیچے چلے گئے۔ 3 کی موت واقعہ کے مقام پر ہی ہو گئی۔

ہمارے ساتھی مدت نے راہل مینا سے بات کی جو اس وقت واقعہ کے مقام پر موجود تھا۔ پولیس کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ چاروں دوست زندگی سے بور گئے تھے کیونکہ نوکری نہیں لگ رہی تھی۔ اچھا ہوتا زندگی جینے اور جدوجہد کرتے۔ لیکن جو جدوجہد کر رہے ہیں کیا ہماری انتظامیہ انہیں جینے دے رہی ہے؟ آپ کو کسی بھی ریاست کے انتخاب کمیشن سے متعلق خبروں کو نکال کر دیکھئے۔ خود انکوائری جمع کیجیے۔ بحالی کے امتحانات چوری، پیروی اور دلالی کی خبروں سے بھری ہوئی ہیں۔ بے روزگاری مایوسی پیدا کرتی ہے۔ پر کیا جہاں انتخابات ہو رہے ہیں وہاں نوکری کا سوال بڑا سوال ہے۔ سماج بھی ایماندار نہیں ہے اس سوال پر۔ نیتا تو ایماندار ہوتا ہی نہیں ہے۔ بھارت میں طالب علموں کو خودکشی کر لینا عام بات ہو گئی ہے۔ آج کے بزنس سٹینڈرڈ میں چھپا ہے کہ کس طرح مدھیہ پردیش کے انتخابات میں روزگار بڑا مسئلہ ہو گیا ہے۔

مدھیہ پردیش میں 2015 میں 579 نوجوانوں نے بے روزگاری کی وجہ سے خودکشی کی تھی۔ اس ملک میں سب سے زیادہ تھی۔ تمل ناڈو، مہاراشٹر اور گجرات سے بھی زیادہ۔

بیچ میں نوکری کو لے کر بحث شروع ہوئی تھی، آج تک حکومت کوئی بہتر نظام نہیں بنا پائی۔ دراصل ایسا نظام کا نہ ہونا ہی بہتر ہے کیونکہ آپ جان ہی نہیں پائیں گے کہ کتنوں کو روزگار ملا کتنوں کو نہیں ملا۔ تو ایک نیا سسٹم آیا EPFO کے اعداد و شمار کا۔ پہلے اس کا ڈیٹا جاری ہوا اور جشن منا کہ نوکریاں ملنے لگی ہیں۔ یہاں تک کہ وزیر اعظم نریندر مودی بھی جولائی کے مہینے میں لوک سبھا میں یہ اعداد و شمار پر دم بھر آئے اور کہہ دیا کہ ستمبر 2017 سے مئی 2018 کے درمیان 45 لاکھ نئے رجسٹریشن ہوئے ہیں۔ یعنی نوکریاں ملی ہیں۔ بعد میں یہ اعداد و شمار سدھرتے سدھرتے اتنے کم ہو گئے کہ اس کے بارے میں وزیر اعظم ابھی ٹویٹ بھی نہیں کرتے اور نہ ہی اپنی تقریروں میں ذکر کرتے ہیں۔

21 نومبر کے انڈین ایکسپریس میں خبر شائع ہوئی خبر کی سرخی ہی یہی ہے کہ EPFO کے اعداد و شمار کا استعمال روزگار کے پراکسی یعنی ایک طرح سے فرضی طریقے سے نہ کریں۔ بتائیے۔ جولائی میں لوک سبھا میں ایوان میں وزیر اعظم جس کے اعداد و شمار کو بول آتے ہیں اور جب اس میں ترمیم ہوتی ہے تو حکومت کچھ بولتی ہی نہیں ہے۔

کرمچاری بھوشیہ نِدھی فنڈ تنظیم EPFO کے اعداد و شمار میں ترمیم کے بعد کافی کمی آئی ہے۔ پہلے بتایا کہ ستمبر 2017 سے مارچ 2018 کے درمیان 39-35 لاکھ نئے رجسٹریشن ہوئے۔ ترمیم کے بعد یہ گھٹ کر 29-77 لاکھ پر آ گیا ہے۔ یعنی 24-4 فیصد کم ہو گیا ہے۔

باقیات

101
کرنٹ اور پانی کی سطح زیادہ ہونے کی وجہ سے، بچاؤ آپریشن کامیاب نہیں ہوسکا اور ٹینک کا عملہ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ فوج کو پانچ بہادر اہلکاروں کے نقصان پر افسوس ہے۔

102
میں 5 بہادروں کے نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہیں سوگوار خاندانوں سے گہری تعزیت"۔

103
کہ پولیس نے حالات پر قابو پانے کے لیے ہوائی فائرنگ بھی کی۔ اس کے بعد زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں حالات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ سب دیکھتے ہی پولیس اور انتظامیہ کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے۔ وہ واقعہ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

104
کے مطابق نیٹ پیپر لیک معاملے میں جانچ کی کارروائی سی بی آئی کی طرف سے بہت تیز کر دی گئی ہے۔ پہلے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں چھاپہ ماری اور پوچھ تاچھ کی کارروائی زور و شور سے دیکھنے کو ملی، اور اب گجرات میں 7 مقامات پر سی بی آئی کی ٹیم نے چھاپہ ماری کی ہے۔

105
کے پیش نظر میٹنگ میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ لیا ہے۔ وزیر اعظم مودی تقریباً پانچ سالوں میں اس ملک کے اپنے پہلے دورے میں 8 سے 9 جولائی تک روس کا دورہ کرنے والے ہیں۔

106
ڈویژنل مجسٹریٹ کو کرناگ نائب تحصیلدار کی عدم تعمیل کے معاملے کی انکوائری کریں گے جبکہ افسر اپنی مدت کے دوران اپنے دفتر کے ساتھ منسلک رہے گا۔

107
قمر کے مطابق اس صورتحال کے کئی پہلو اور وجوہات ہیں جس میں طویل عرصے سے جاری موسمیاتی تبدیلیوں کے مسائل کے علاوہ کچھ وجوہات کسی ایک سیزن اور طویل عرصے پر بھی محیط ہوتی ہیں۔ ان موسمیاتی تبدیلیوں کی بدولت لگتا ہے کہ بھارت کو اب مستقل طور پر آبی وسائل کی کمی کا سامنا رہے گا جبکہ اس میں ہر سال موسمی صورتحال کی بنا پر اونچ نیچ ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گلیشیئرز پر جب سورج کی شعاعیں پڑتی ہیں تو وہ پگھلتے ہیں اور پانی دیتے ہیں لیکن اس وقت دیکھا جا رہا ہے کہ گلیشیئرز والے علاقوں پر بادل چھائے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے گلیشیئر معمول سے کم پگھل رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جس وقت بھی بادل چھٹیں گے تو گرمی کی لہر پیدا ہو گی جس سے توقع کی جاتی ہے کہ گلیشیئر پگھلیں گے اور مجموعی طور پر دریاؤں بالخصوص دریائے سندھ میں پانی کی صورتحال بہتر ہو گی جس سے صورتحال بہتر ہونے کا امکان پیدا ہو گا۔ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اس وقت موسمیاتی تبدیلی کے اثرات واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔

108
نریندر مودی نے یاترا کی شروعات کے ساتھ ہی ان کے تئیں نیک تمنائیں کا اظہار کیا ہے۔ پی ٹی آئی کے مطابق بم بم بولے نعروں اور مکمل سیکورٹی حصار کے بیچ یاتریوں کا سالانہ امرناتھ یاترا کا آغاز باضابطہ طور پر ہوا۔ 4603 یاتریوں پر مشتمل پہلا جتھا پہلگام کے بیس کیمپ سے گپھا کی طرف روانہ ہوا۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ نے انہیں جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

109
فوج نے ہر سطح پر کارروائیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے ہندوستانی کا سینا فخر سے چوڑا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے قد، ملک کے وقار میں گزشتہ 10 برسوں میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ اس سے پہلے، جب بھی ہندوستان بین الاقوامی اسٹیج پر بولتا تھا، کوئی بھی اسے سنجیدگی سے نہیں لیتا تھا، لیکن آج جب ہندوستان کسی بھی عالمی اسٹیج پر بولتا ہے تو پوری دنیا سنتی ہے۔

110
میں واقع نیو یونیورسٹی انگلش اسکول میں سیرت کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ کانفرنس میں مدعو مندوبین، سٹاف اور سکول کے طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ڈاکٹر اندرابی نے اپنے خطاب میں پیغمبر اسلام (ص) کے بھائی چارے اور اخلاقی عظمت کے پیغام کو نئی نسل میں پھیلانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وہ ایک خوشگوار اور پر اثر زندگی گزار سکیں۔

111
اس حوالے سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی اسپتال کو منتقل کرنے کیلئے ابھی تک محکمہ صحت یا حکومت سنجیدہ نظر آ رہی ہے۔ محکمہ کی غیر سنجیدگی پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے مریضوں اور مقامی لوگوں نے کہا کہ اگرچہ سرکار نے ڈالگیٹ علاقے میں قائم اسپتال کو سونہ وار کو منتقل کرنے کا اعلان کیا تھا جو کہ ایک خوش آئند قدم تھا کیونکہ ڈالگیٹ میں قائم اسپتال کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہو چکی ہے تاہم کافی عرصہ گزرنے کے باوجود بھی اسپتال کو ابھی تک منتقل نہیں کیا گیا ہے جو کہ باعث افسوس ہے۔

112
پہلے 1 اپریل 2024 سے 30 جون، 2024 تک چلانے کیلئے مطلع کیا گیا تھا۔ اب اس مدت میں یکم جولائی 2024 سے 30 ستمبر تک 92 اضافی ٹرپس شامل کرنے کیلئے توسیع کی گئی ہے۔ اسی طرح ٹرین نمبر 04687 بانہال۔بڈگام اسپیشل، جو یکم اپریل 2024 سے 30 جون 2024 تک چلتی تھی، اب 1 جولائی 2024 سے 30 ستمبر 2024 تک 92 اضافی دوروں کیلئے چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اس توسیع سے فائدہ اٹھائیں اور چودہ اک وسٹاڈوم کوچز کے ذریعہ خطے کی قدرتی خوبصورتی کا تجربہ کریں۔ ریلوے کے اہلکار نے کہا کہ خصوصی ٹرین سروس کا انتخاب مسافروں کے قدرتی نظارے کے تجربات کو بہتر بنانے کیلئے کیا گیا ہے، جو واقعی ایک غیر معمولی سفری مہم جوئی کی تخلیق ہے۔ ایک طرفہ سفر کے لیے ٹکٹ کی قیمت بڈگام سے بانہال تک 940 روپے رکھی گئی ہے۔ راؤنڈ ٹرپ کا تجربہ کرنے والے مسافروں کو صرف 1880 روپے ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ اس دلکش سفر پر جانے والے مسافر بڈگام سے بانہال کیلئے روانہ ہوں گے۔ ٹرین سرینگر، اونتی پورہ، اننت ناگ اور قاضی گنڈ میں رکے گی، آخرکار بانہال پہنچے گی۔ 19 اکتوبر 2023 کو جموں و کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے بڈگام کے مضافات میں سرینگر ریلوے اسٹیشن سے وسٹاڈوم کوچ کا افتتاح کیا۔

113
رہے ہیں، اب وہ فشریز کے انچارج ڈائریکٹر کے طور پر کام کریں گے۔

114
مل رہا ہے، جس سے سیاحتی شعبے سے روزگار کمانے والے افراد کافی خوش نظر آ رہے ہیں۔ وہیں مشہور سیاحت مرکز سنتھن ٹاپ پر بھی سیاحوں کی بڑھتی تعداد سے سیاحت سے وابستہ افراد میں خوشی کی لہر پائی جا رہی ہے۔ محکمہ سیاحت کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ماہ جنوری تا ماہ جون تک سنتھن ٹاپ میں تقریباً دو لاکھ سیاحوں کی آمد سے سیاحتی شعبہ سے وابستہ افراد میں کافی خوشی پائی جا رہی ہے اور وہ کافی خوش نظر آ رہے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، سنتھن ٹاپ نے اس سال مارچ سے 25 جون 2024 تک کل 2,05,433 سیاحوں کا خیر مقدم کیا ہے۔ ماہانہ بریک ڈاؤن سے پتہ چلتا ہے کہ مارچ میں 2,561 سیاحوں نے اس جگہ کا دورہ کیا، اپریل میں 8,677، اور مئی میں 32,115، صرف جون میں 1,62,080 سیاحوں میں قابل ذکر اضافہ ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق دو لاکھ سے زائد سیاحوں میں سے 367 غیر ملکی سیاح شامل ہیں۔ علاقے کے مقامی لوگ اس سال سیاحوں کی اچھی آمد سے خوش ہیں کیونکہ وہ سائلز، برفانی کشتیاں چلا کر اور منزل پر شالوں جیسی مصنوعات فروخت کر کے اچھے پیسے کما رہے ہیں۔ ایسے میں توقع کی جا رہی ہے کہ آئندہ وقت میں سیاحوں کا یہ گراف مزید بڑھے گا اور یہاں کی سیاحتی صنعت واپس پٹری پر لوٹ آئے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وادی کشمیر میں امسال سیاحتی سرگرمیاں عروج پر ہے جس کے نتیجے میں سیاحت سے وابستہ افراد میں بھی خوشی کی لہر پائی جا رہی ہے اور انہوں نے امسال امید کی ہے کہ وہ اس برس ریکارڈ سیاحوں کی آمد کے ساتھ ہی ان کی روزی روٹی بھی بہتر کمانے میں مدد ملے گی۔

Government of Jammu and Kashmir

Directorate of Skill Development, J&K

Jammu: Vikram Chowk, Jammu 180004 Phone: 0191-2435190
Srinagar: Bemina Srinagar 190018 Phone: 0194-2491613

Subject:-Advertisement Notice for Opening of New Private ITIs and additional units in existing Private ITIs.

Applications in the prescribed format (A and B) are invited from 1st July, 2024 from entities like Societies or Trusts registered by the Government, Private/Public Enterprises registered under companies Act/Companies like Sole Proprietary for opening of New Private Industrial Training Institutes (ITIs) and additional units in existing Private Industrial Training Institutes (ITIs) to conduct training courses on the pattern of Craftsman Training Scheme (CTS) leading to affiliation to the State Council for Vocational Training (SCVT).

The last date for submission of application(s) along with the requisite documents in the office of Directorate of Skill Development, J&K (Jammu/Srinagar) is 31st of July, 2024.

The applicant(s) should strictly adhere to the revised guidelines issued vide Government Order No.06-JK(DSD) of 2021 dated 29-01-2021 under endorsement No. Edu/Tech /IT1/03 /2018 dated 29.01.2021 (copy enclosed), while submitting the case.

The details are available on Directorate website www.jkded.in

Annexure "A"

1. Name/proposed name of the Institute.
2. Full address of the Institute.
3. Proposed date of establishment.
4. Particulars of the trades/units proposed to be started in the pattern of Craftsman Training Scheme under SCVT norms.

S.No.	Trades	No. of Units	Proposed date of start
1	2	3	4

I. Staff proposed to be appointed:

S.No.	Designation	No. of persons proposed to be appointed	Qualification	Proposed date of appointment
1	2	3	4	5

II. Accommodation proposed to be made available:

S. No	Nature of room/ workshop/ laboratory	Area proposed to be provided	Owned or hired
1	2	3	4

DIPK-2143/24
Dtd. 29-06-2024

Sd/- Directorate of Skill Development

SUBJECT GRANT OF REGISTRATION OF THE OF PAYING GUEST HOUSE/ HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE BANYAN BLISS SITUATED AT FAQIR GUJRI.

PUBLIC NOTICE

WHEREAS, I MR. /MS JAMSHEEDA MANZOOR W/O MANZOOR AHMAD R/O FAQIR GUJRI ,KASHMIR INTENDS TO APPLY IN THE DEPARTMENT OF TOURISM FOR REGISTRATION OF MY PROPOSED PAYING GUEST HOUSE /HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE BANYAN BLISS SITUATED AT FAQIR GUJRI , KASHMIR UNDER TOURIST TRADE ACT 1978/82/2011.

WHERE AS ,I WILL SUBMIT LAND OWNERSHIP CERTIFICATE FROM CONCERNED TEHSILDAR WITH ATTESTED PHOTOGRAPHS OF THE UNIT THROUGH DY. COMMISSIONER CONCERNED, RENT/LEASE DEED/PARTNERSHIP DEED ISSUED BY CONCERNED SUB REGISTRAR [IF APPLICABLE NOC FROM OWNER TO THE EFFECT THAT THE PROPERTY CAN BE USED AS HOME STAY], CHARACTER CERTIFICATE OF THE APPLICANT FROM THE CONCERNED POLICE STATION , UNDERTAKING FROM THE OWNER AS SELF DECLARATION, PUBLIC NOTICE INVITING OBJECTIONS , IF ANY IN PRINT MEDIA , LIST OF FAMILY MEMBERS NAME , AGE AND PHOTOGRAPH SELF ATTESTED BY OWNER , PHOTOGRAPHS OF THE UNIT AS MENTIONED IN THE APPLICATION [EACH OF EXTERIOR AND INDIVIDUAL BED ROOM AND BATHROOM], INSPECTION REPORT BY THE COMMITTEE [RECOMMENDATION OF THE INSPECTION COMMITTEE SHALL DECIDE WHETHER TO ISSUE A REGISTRATION TO UNIT OR NOT KEEOING IN VIEW , THE TYPE OF ACCOMMADATION AND AMENITY , ADHAR CARD.

NOW BEFORE MY CASE IS PROCESSED FOR REGISTRATION BY THE PRESCRIBED AUTHORITY, THE MATTER IS HEREBY NOTICED FOR INFORMATION OF PUBLIC / ORGANIZATION FOR OBJECTION IF ANY AND THE SAME SHOULD REACH TO GENERAL OFFICE OF PRESCRIBED AUTHORITY WITHIN A PERIOD OF 7 DAYS FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE IN LEADING LOCAL NEWSPAPER /NEWSPAERS OF THE VALLEY. NO OBJECTION BEYOUND A PERIOD OF 7 DAYS SHALL BE ENTERAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NAYEEM KAMILI

1 . MOHAMMAD AMIN ZARGAR S/O LATE GHULAM AHMAD ZARGAR .
2.CHASFEEDA AMIN W/O MOHAMMAD AMIN ZARGAR
BOTH R/O,S OF LAL BAZAR , SRINAGAR A/P ZAHIDPORA HAWAL, SRINAGAR.

[caveator]

VS
PUBLIC AT LARGE

[Non Caveators]

In the matter of:-Petition in terms of Section 148-A CPC
The caveator has a reasonable apprension that no caveators approach the hon`ble court and may file any Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/in exparte against the caveator and in such eventuality the caveator will be put in irreparable loss and inconvenience.. It would be proper that caveators be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.

Sd/ Advocate

PUBLIC NOTICE

I POSHA BEGUM W/O ALTAF HUSSAIN NAJAR R/O LONEMOHALLA, UDI PORA, KUPWARA, LANGATE HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS RAJA BEGUM INSTEAD OF POSHA BEGUM . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Jammu & Kashmir Horticultural Produce Marketing & Processing Corporation (JKHPMC) Ltd

Horticulture Department, Jammu & Kashmir Government
GIST OFNOTICE INVITING e-TENDERS
E-NIT No: 04 of 2024-25 Dated: 28-06-2024

For and on behalf of the Managing Director JKHPMC Ltd, Srinagar, Kashmir (J&K), e - tenders are invited from reputed, registered, principal manufacturing companies, their authorized distributors, dealers & suppliers for "Finalization of Annual Rate Contract (for a period of one year i.e. FY 2024-25) for the supply Plant Protection (PP) Chemicals, Organic Fertilizers/Manures, VermiCompost, duly approved by the Agriculture Department, J&K".

Tenderer(s) are required to specify the 'Trade Name' with standardized 'Formulation' & 'Packing', as indicated against each item, to enable the Corporation to make a fair assessment for finalization (based on the reputation of the said brand(s) in the market) vis-à-vis the rates quoted (in the Financial Bid) in respect of each item.

The Bidding Document Consisting of qualifying information , eligibility, criteria, Specification, set of terms and condition of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the schedule of dates given below:-

CRITICAL DATES

Cost of Tender Document Fees	Rs. 1000/- (Rupees one Thousand Only) Non-Refundable Demand Draft drawn in favour of JKHPMC Ltd Rajbagh, Srinagar
Earnest Money Deposit (EMD)	Rs. 1,00,000/- (Rupees one lakh Only) CDR/FDR Pledged to JKHPMC Ltd.
Date Of Up-Load Of Tender	28-06-2024
Bid Submission Start Date	28-06-2024
Document Download/Sale End Date	13-07-2024
Bid Submission End Date	13-07-2024
DD and CDR Submission End Date	13-07-2024
Date And Time Of Opening Of Bids	16-07-2024
Date Of Evaluation Of Bids	16-07-2024
Place of Opening of Bids and Address for Communication:	JKHPMC Ltd. Opposite Presentation Convent, School Rajbagh, Srinagar - 190008, J&K, India E :jkhpmcltd@gmail.com T: 0194-2311312 F: 0194-2311420
Bid Validity	One year (Fy-2024-25)
Signing Of MOU	21 days from the date of issue of Letter of Award (LoA).

Sd/-
Managing Director
JKHPMC

DIPK-NB-671/24
Dtd. 29-06-2024

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER

Subject: Tentative Selection list of Sanginis (Anganwadi Workers) of POSHAN Project Rafiabad and inviting of objections thereof.

Public Notice

In pursuance to Government Order No.103-JK(SWD) of 2023, Dated: 28-04-2023, and Approval from Mission Director Poshan, J&K, vide No. MD/Poshan/Estt/6219-22 Dated:21-02-2024 an Advertisement Notice No.31 of 2024, dated 28.02.2024, vide No. CDPO/rf/HR/2023-24/1740-52 dated 28.02.2024, was issued by CDPO Rafiabad for selection of (01) Sangini (Anganwadi Worker) for (01) Anganwadi Centre (Dar Mohala Sein-B, Ward No. 07, PH-Sheikhpora) of Poshan Project Rafiabad. In response to said advertisement notice, (07) applications were received within cut-off date and Merit List of candidates has been prepared as per criteria laid down vide Government Order No.103-JK(SWD) of 2023 Dated: 28-04-2023 and tentative Selection has been framed by the selection committee on the basis of merit annexed herewith, as Annexure A. The Merit List for all (07) applicants applied for the post of AWW of POSHAN Project Rafiabad is also annexed herewith, as Annexure B.

Both Selection and Merit List are hereby published for information of public in general and for applicants in particular for filing appeal/objections. The appeal/objection, if any, against the said selection, shall be filed in the office of CDPO Rafiabad located at Dangiwacha Rafiabad against proper receipt by or before 10.07.2024 up to 4:30 PM. No appeal/objection shall be entertained after expiry of the last date for filling appeal/objections.

Annexure A.
Tentative Selection of Anganwadi Worker (Sangini) for AWC Dar Mohala Sein(Ward No. 7) PH-Sheikhpora.

S Noin Merit Pannel Name of the candidate Parentage/ W/o Residence Ward No DOB Highest Qualification Marks in 10+2
%age Weightage Whether any relation with retired AWW/AWH Additional
2 points Total Merit Marks Obtained Max Marks
07 Yameena.Maqbool D/O Mohd. Murtaza. War Sein 07 10-01-2000 B.A 409 500 81.80
81.80 NO 0 81.80

Annexure B.
The merit list of all applicants applied for engagement as Anganwadi Worker (Sangini) for AWC Dar Mohala Sein (Ward No. 7) PH-Sheikhpora.

S No Index No Name of the candidate Parentage/ W/o Residence Ward No DOB Highest Qualification Marks in 10+2
%age Weightage Whether any relation with retired AWW/AWH Additional 2 points Total Merit
Marks Obtained Max Marks
1 01 Yameena. Maqbool D/O Mohd. Murtaza. War Sein 07 10-01-2000 B.A 409 500
81.80 81.80 NO 0 81.80
2 02 Roohi Farooq D/O Farooq.Ahmad.Malik Sein 07 01-11-2002 12th 350 500
70.00 70.00 NO 0 70.00
3 03 Sumaiya. Bano D/O Gh.Mohd Mir Sein 07 09-10-2001 12th 249 500
49.80 49.80 NO 0 49.80
4 04 Raesha Akhter W/O Ajaz.Ahmad.Mir Sein 07 04-03-1988 12th 296 750
39.47 39.47 NO 0 39.47
5 05 Nuzhat Ara W/O Mehraj ud Din Mir Sein 07 15-04-2000 12th 227 500 45.40
45.40 NO 0 45.40
6 06 Shazia Javid W/O Mohd Shafi Mir Sein 07 05-07-1987 B.A 225 600 37.50
37.50 NO 0 37.50
7 07 Shaista.
Bano D/O Mohd Akber Mir Sein 07 04-06-1988 12th 240 500 48.00 48.00 NO 0
48.00

Sd/-Child Dev.Project Officer
Poshan Project Rafiabad.

DIPK-2110/24
Dtd. 29-06-2024

Union Territory of Jammu and Kashmir.

Office of the Executive Engineer, (Jal Shakti) PHE, Mechanical Rural Division, Sgr.

Abstract of Short term e-Tender.
Short Term E-N.I.T.No:-PHE/MRD/TS/19 of06/2024

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Short term e-tenders are invited in two cover system from approved and eligible Contractors having GST registration/registered with J&K Govt., Railways and other State/Central Government Organizations for the following work:-

Sr.	Nature of Work	Location	Estd. Cost	Cost	Time	Programme
A	SITC of three phase LT Prodigy Meter at various WSSs	Sub-Division Srinagar	1.85	100/=	05 days	M&R/M&E

Critical Dates/Information.

1.	Publishing Date	28-06-2024 (5:00 PM)
2.	Period of Downloading of Bids	28-06-2024 (5:00 PM) to 04 -07-2024 (11:00 AM)
3.	Period of Submission of bids	28-06-2024 (5:00 PM) to 04 -07-2024 (11:00 AM)
4.	Date of opening of Tender/Timing	04 -07-2024 at (12:00 P.M)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , (Jal Shakti) PHE Mechanical Rural Division Srinagar	
6.	Document Cost : Non-Refundable in the shape of Treasury Challan/receipt shall be deposited to Account Head 0215 in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Mechanical Rural Division Srinagar (The firm shall specify the e-NIT No. & name of work for which applied)	
7.	Bid Validity Period: 90 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	
9	Instead of EMD the firm has to furnish "Bid Security Declaration", format of the declaration is enclosed in the Bid Document	

Note:- ThetendererwhoisdeclaredasL1afteropeningofpricebidwilldeposit5%oftheEstimatedcost ofthework in shape of CDR/FDR beforeallotmentisissuedinhisfavour.

Sd/- Executive Engineer,
Jal Shakti (PHE) Mechanical Rural

DIPK-2075/24
Dtd. 29-06-2024

اک تیر میرے سینے پہ مارا کہ ہائے ہائے

حفیظ نعمانی

13 فروری کی تاریخ بھی تاریخ میں یاد رکھی جائے گی کہ اس تاریخ کو جنتر منتر دہلی میں عام آدمی پارٹی کی بلائی ہوئی ریلی میں بزرگ لیڈر شرد پوار، فاروق عبداللہ، پروفیسر رام گوپال، آنند شرما، شتروگھن سنہا، کنور دانش علی، چندر بابو نائیڈو، ممتا بنرجی، سیتارام یچوری اور اروند کجریوال 'مودی ہٹاؤ دیش بچاؤ' کے نعروں کی گونج میں صرف ایک مطالبہ کر رہے تھے کہ ملک کو نریندر مودی سے نجات دلانے کیلئے جس قربانی کی ضرورت ہو وہ دینا چاہئے اور ممتا بنرجی نے یہ کہہ کر کہ وہ لوک سبھا کا الیکشن کانگریس اور بایاں محاذ کے ساتھ مل کر لڑنے کا اعلان کرتی ہیں۔ اور کجریوال نے کہا کہ وہ کانگریس کے ساتھ مل کر لوک سبھا کا الیکشن لڑنے کی دعوت دیتے ہیں۔ اور لوک سبھا کے اندر مشہور سماج وادی لیڈر ملائم سنگھ کہہ رہے تھے کہ ہم مودی جی کو مبارکباد دیتے ہیں کہ انہوں نے سب کے ساتھ مل کر کام کیا اور یہ بھی سچ ہے کہ ہم نے آپ سے جس کام کیلئے بھی کہا آپ نے فوراً اسی وقت حکم جاری کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ تو اتنی اکثریت نہیں لا سکتے تو آپ ہی دوبارہ وزیر اعظم بنیں۔

سب نے پڑھ لیا ہوگا کہ ملائم سنگھ سونیا گاندھی کے پاس بیٹھے تھے اور وہیں کھڑے ہو کر انہوں نے غلامی کی زنجیروں کو چوما جسے سن کر سونیا گاندھی حیران رہ گئیں۔ ہوسکتا ہے وہ سوچ رہی ہوں کہ یہ بڑھاپے کا اثر ہے یا احساس شکست ہے جس نے ان کو جکڑ لیا ہے۔ اس خبر سے سماج وادی پارٹی پر کیا گذری اور اکھلیش یادو کے جگر کا کتنا خون بہا اس کی تفصیل تو رفتہ رفتہ معلوم ہوگی لیکن ہم پھر وہیں آرہے ہیں جہاں 2017ء میں تھے اور قدم قدم پر ملائم سنگھ اپنے قابل فخر بیٹے کو گردن سے پکڑ کر کانٹوں پر گھسیٹ رہے تھے اور سب اس کوشش میں تھے کہ باپ اور بیٹے کے درمیان مصالحت ہوجائے اور ہم بار بار لکھ رہے تھے کہ یہ غصہ وقتی غصہ ہے نہ سیاسی اختلاف اس کا تعلق پارٹی حکومت یا اقتدار سے نہیں ہے بلکہ یہ وہ رشتہ ہے جو جہاں بھی ہے بد سے بدتر شکل اختیار کرلیتا ہے یعنی کم عمر کی دوسری ماں اور کہیں ایک یا دو چار نہیں ہر جگہ پہلی بیوی کے بچوں کی طرف سے باپ کو اندھا کر دیتا ہے۔

ہم تو اپنے مشاہدوں اور تجربوں کی وجہ سے یہ تک کہنے پر تیار ہیں کہ اگر اکھلیش بابو پوری پارٹی ان کو دے دیں پورا خزانہ اُن کے قدموں میں ڈال دیں اور صرف یہ چاہیں کہ وہ ایم پی یا ایم ایل اے بن کر زندگی گذارنے پر تیار ہیں تو ملائم سنگھ کی بیگم اکھلیش کو کارپوریٹر بھی نہیں بننے دیں گی۔ ہم نے اس موضوع پر بہت تحقیقات کی ہے اگر ہم صرف دس نام بھی لے دیں اور تفصیل بتا دیں تو طوفان آجائے گا۔

اب تک ہم نے سماج وادی پارٹی سے کوئی تعلق نہ رکھتے ہوئے بھی صرف اکھلیش کی صاف ستھری بے داغ حکومت کرنے کی خوشی میں ان کو مشورہ دیا تھا کہ وہ باپ کو جتنا برداشت

کر سکتے ہیں کر لیں لیکن انہوں نے 2017ء میں ثابت کر دیا کہ اکھلیش کی عزت اور ذلت سے ان کو کوئی مطلب نہیں ہے اور چھوٹی بیگم کی بیٹی کے حلقہ میں جا کر ووٹ مانگے اور آگے کسی حلقہ میں نہ جا کر یہ ثابت کر دیا کہ وہ چھوٹی بیگم کے غلام ہیں۔ اکھلیش بابو جانتے ہوں گے کہ اگر نیتاجی کی اجازت نہ ہوتی تو شیوپال ہرگز پارٹی نہ بناتے۔ اب آخری دن انہوں نے مودی جی کو دوبارہ وزیر اعظم بن کر آنے کی دعا دے کر ثابت کر دیا کہ ساری خدائی ایک طرف اور نئی جورو ایک طرف۔

اب اکھلیش پارٹی کی عاملہ کی میٹنگ بلا کر اس میں سب کو صورت حال بتا دیں اور جلد سے جلد اعلان کر دیں کہ وہ ملائم سنگھ کو ٹکٹ نہیں دیں گے اور وہ جہاں سے لڑیں گے ان کے مقابلہ پر اپنا اُمیدوار نہیں کھڑا کریں گے بس اس سے زیادہ کوئی مدد نہیں کریں گے۔ اور وہ اپنی اور بچوں کی پرسکون زندگی چاہتے ہیں تو یہ بھی ضروری ہے کہ وہ باپ کے مکان سے بہت دور اپنا گھر بنائیں۔

ملائم سنگھ کے بارے میں یقین ہے کہ وہ سونیا خاندان کے مقابلہ میں مودی اور ان کی فوج سے زیادہ قریب ہیں اور ان کی بیگم کی بیٹی نے یوگی آدتیہ ناتھ کے گئوشالہ میں بار بار جا کر جس تعلق کا اظہار کیا تھا نہ وہ کسی سے چھپا ہے اور نہ وہ چھپ کر جاتی تھیں۔ اسی طرح شیوپال کے ساتھ یوگی نے جو مہربانیاں کیں ان سے ثابت ہوگیا کہ مقصد صرف خاندان میں پھوٹ کو بڑھاوا دینا ہے اور کوشش کرنا ہے کہ سماج وادی کے جس قدر ووٹ کٹ سکیں کاٹ لئے جائیں۔

اکھلیش یادو کی خوش قسمتی ہے کہ 50 دن پہلے ان کے باپ نے اپنے کپڑے اتار کر دکھا دیا کہ وہ اندر زعفرانی لباس پہنے ہوئے ہیں۔ اکھلیش بابو کو ہوسکتا ہے کہ یہ معلوم ہو چکا ہو کہ جب سے امر سنگھ نے ان کو اپنی مٹھی میں لیا تھا اس وقت سے ان کی راتوں کا رنگ بدل دیا تھا۔ اور یہ جو ان کی ماں بن کر آئی ہیں یہ اچانک نہیں ٹپکی ہیں بلکہ پرانا تعلق ہے جس کا آخری ٹھکانہ وہ ہے جو کبھی اکھلیش کی ماں کا تھا۔ اب اکھلیش اپنے خاندان کو جتنا ہوسکے قریب کرنے کی کوشش کریں اور یہ سمجھ لیں کہ اب آر پار کی جنگ اگر وہ لڑسکیں تو لڑلیں ورنہ ہتھیار ڈال کر گھر بیٹھ جائیں اور اس الیکشن میں نہ وہ لڑیں اور نہ ڈمپل بی بی کو لڑائیں اور جتنی محنت کرنا ہے دونوں ان سیٹوں پر جو اُن کے حصہ میں آئی ہیں کریں۔ ہمارا مشورہ تو یہ ہے کہ اگر کہیں دیکھیں کہ کانگریس کا اُمیدوار واقعی جیت رہا ہے تو کوشش کر کے اسے جیت جانے دیں اور بی جے پی کو ہرانا جو اصل مقصد ہے اسے نہ بھولیں۔ آنے والے کل میں راہل کے آدمی تو ان کے کام آسکتے ہیں مودی کے نہیں۔ اور کوشش اس کی بھی کریں کہ ملائم سنگھ، شیوپال اور امر سنگھ میں سے کوئی نہ جیت پائے۔ ان کا صرف جیتنا ہی آگے نقصان پہونچا سکتا ہے۔

بہت دیر کی مہرباں جاتے جاتے

عبید الکبیر

11/9 کے سانحے کے بعد افغانستان پر امریکی افواج کی یلغار کا دورانیہ یو ایس ملٹری کی تاریخ کا سب سے طویل ترین دورانیہ ہے۔ طالبان کے زیر انتظام افغانستان میں کی جانے والی اس فوجی کارروائی کو تین مرحلوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ پہلا مرحلہ 11 ستمبر 2001 کو ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملے کے بعد سے شروع ہوتا ہے جس کا مقصد القاعدہ اور طالبان کی مزعومہ شدت پسندی کا سر کچلنا تھا۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں ہے کہ افغانستان میں امریکہ کے مطلوبہ دہشت گردوں کی ٹولی اور اس کے سرغنہ اسامہ بن لادن وہی لوگ تھے جنھیں 24 دسمبر 1979 کو افغانستان پر کمیونسٹ روسی یلغار کے بعد اپنے ملک سے روسی اقتدار کو ختم کرنے کے لیے امریکہ کی مدد حاصل تھی۔ روس کے خلاف لڑنے والی یہ جماعت جو بعد میں عالمی پیمانے پر شدت پسندی کی علامت سمجھی جانے لگی ان دنوں امریکہ کی منظور نظر تھی۔ مگر جب 1996 میں اسی جماعت نے افغانستان میں زمام اقتدار سنبھالی تو امریکہ کا رویہ اپنے پرانے حلیف کے تئیں یکایک بدل گیا۔ مبینہ طور پر اس تبدیلی کی وجہ 11/9 کے واقعے کو قرار دیا جاتا ہے، اگرچہ عالم اسلام کے تئیں امریکہ کی مجموعی کارروائیوں کو دیکھتے ہوئے یہ عذر بڑا مضحکہ خیز بلکہ لغو معلوم ہوتا ہے۔

امریکہ پر نو گیارہ کے حملے کے بعد، بش انتظامیہ پہلی فرصت میں طالبان سے نمٹنے اور اسامہ بن لادن کی گرفتاری کے لیے کمربستہ ہوگئی۔ امریکہ نے اسامہ کی سپردگی کا مطالبہ کیا اور تسلیم نہ ہونے کی صورت میں جنگ چھیڑ دی گئی۔ افغان جنگ کی تمہید کے طور پر 26 ستمبر کو سی آئی اے کی ایک ٹیم افغانستان پہنچی جس نے طالبان مخالف مقامی عناصر کے ساتھ اشتراک وتعاون کر کے تختہ پلٹ کرنے کی کوشش کی تھی۔ امریکی حکام کا خیال تھا کہ اس فنکاری کے ذریعہ وہ افغانستان میں کسی بڑی جنگی کارروائی سے بچ جائیں گے تاہم ایسا ہوا نہیں اور بالآخر شمالی اتحاد کے ساتھ تعاون اور دیگر منصوبوں کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مسلح کارروائیوں کا آغاز ہوگیا۔ افغان جنگ اب دوسرے مرحلے میں داخل ہوچکی تھی، جو 2002 سے 2008 تک چلا۔ اس کے بعد 2009 سے اس جنگ کا تیسرا مرحلہ شروع ہوا، اس اثنا میں صدر بش کے بعد اوباما انتظامیہ نے اس سلسلہ کو آگے بڑھایا۔ امریکہ کی تاریخ میں سفید فام صدور کی ایک طویل تاریخ کے بعد کسی سیاہ فام کا منصب صدارت پر فائز ہونا ایک تاریخی واقعہ تھا۔ دنیا کو اس تبدیلی سے بہت کچھ امیدیں تھیں خصوصاً عالم اسلام کے تناظر میں اوباما کی آمد کو بڑے مثبت انداز میں دیکھا جا رہا تھا مگر اوباما انتظامیہ کی پالیسیاں مجموعی طور پر خلاف توقع ثابت ہوئیں۔

افغان جنگ میں اوباما نے مزید افواج بھیج کر اس تصویر کو صاف کر دیا کہ افغانستان پر امریکی یلغار آیا کوئی ناگزیر ضرورت تھی یا کچھ اور۔ بعد ازاں 2011 سے اس میں تخفیف بھی ہوئی، امریکی افواج کے انخلا کا سلسلہ شروع ہوا اور چھوٹے بڑے پیمانے پر مقامی افواج کو اختیارات تفویض کیے جانے لگے۔ تاہم افغانستان کے حالات اس بات پر شاہد ہیں کہ گزشتہ پالیسیوں کی طرح حالیہ اقدامات بھی بارآور ثابت نہ ہوسکیں۔ اس دوران ملک کی داخلی سلامتی ایک حساس مسئلہ بنی رہی۔ سیکوریٹی حکام کی کارکردگی صورت حال کو قابو کرنے میں بری طرح ناکافی ثابت ہوئی۔ ان کی مسلح اور منظم سرگرمیوں کے مقابلے میں مقامی عناصر کی چلت پھرت بہت بڑھ گئی اور مجموعی طور پر امریکی افواج طالبان کے اثر ورسوخ اور گرفت کو ختم کرنے میں یکسر ناکام ہوئے۔

یہ رسمی طور پر افغانستان میں یو ایس اور ناٹو افواج کی مسلح کارروائیوں کا خاتمہ تھا جو دسمبر 2014 میں ہوا۔ جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا دورانیہ کے لحاظ سے یہ امریکی تاریخ کی سب سے لمبی جنگ ہے۔ دیکھنے والی چیز یہ ہے کہ امریکہ اور اس کے حلیف جس ٹھاٹ باٹ اور سج دھج کے ساتھ میدان کارزار میں اترے تھے اس کا کیا نتیجہ نکلا؟ کیا وہ اغراض ومقاصد حاصل ہوگئے جن کے لیے دو دہائیوں تک مسلسل ایک خطہ زمین کے امن وامان کو تاراج کیا جاتا رہا۔ آج طالبان سے مذاکرات کے لیے پیش رفت جاری ہے، بلکہ ان کو منانے کے امکانات تلاش کیے جا رہے ہیں۔ امریکی افواج واپسی کا رخت سفر باندھنے میں مصروف ہیں۔ افغانستان سے امریکہ جس نیازمندانہ شان سے واپس جا رہا ہے وہ کہانی کو سمجھنے میں بڑا مددگار ہے۔ افغانستان پر چڑھائی کے وقت بش انتظامیہ کی اجمالی اور تفصیلی دفاعی منصوبوں کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ طالبان اور القاعدہ کی بیخ کنی کے لیے باقاعدہ اور منظم طور پر جو کچھ کیا گیا وہ محض ایک اضطراری کارروائی نہیں تھی۔ بلکہ اس کے پس پردہ عالم اسلام کی پرامن اور مستحکم حکومتیں امریکی توسیعی منصوبوں کا ہدف تھیں۔ اس کی بڑی مثال دو سال بعد ہونے والی عراق کی جنگ ہے جس میں امریکہ نے جوہری ہتھیاروں کا بہانہ بنا عراق پر کر دھاوا بول دیا تھا۔ عراق کی جنگ سردست ہمارا موضوع نہیں ہے تاہم اتنا جان لیجیے کہ عراق کو تہس نہس کرنے اور صدام کو تختہ دار پر لٹکانے کے بعد صدر بش نے میں خود اپنے شک سے رجوع کیا تھا۔ افغانستان میں امریکہ کی والہانہ آمد اور قریب دو دہائیوں تک معصوم انسانوں پر آتش وآہن کی بارش، کشت وخون کی گرم بازاری اور پھر اس کی معصومانہ واپسی کو اگر خالص انسانیت کے پس منظر میں ایک انسانی المیہ کے طور پر دیکھا جائے تو یہ ساری کارستانی بے جواز قرار پاتی ہے۔ اگر طالبان کا مکمل صفایا مقصود تھا تو امریکہ اپنا ہوم ورک مکمل کیے بغیر واپس کیوں جا رہا ہے؟

یہ واقعہ کس قدر عبرت ناک ہے کہ امریکہ جس جن کو بوتل میں بند کرنا چاہتا تھا آج اسی جن کی بلائیں لے رہا ہے۔ عالمی میڈیا میں جو گھن گرج پچھلے پندرہ سالوں سے سنائی دے رہی ہے اس کا زمینی سچائی سے کچھ زیادہ تعلق نہیں معلوم ہوتا۔ ملک اگرچہ طالبان کے کنٹرول میں نہیں ہے تاہم حالات بتا رہے ہیں کہ وہ کم از کم ایک ثانوی قوت اور کنگ میکر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس طویل ترین انسانیت کش کارروائی کے تجزیے سے کچھ حقائق سامنے آتے ہیں۔ یعنی پہلے شدت پسندی کے ذیلی عنوان سے اسلام اور دہشت گردی کا بہانہ بنا کر دنیا بھر کے لوگوں کا اخلاقی تعاون حاصل کیا گیا۔ پھر اسی موقعہ غنیمت میں امریکہ ملک در ملک اپنی پینگیں بڑھاتا رہا اور یکے بعد دیگرے مسلم ممالک کو جنگ یا کم از کم خانہ جنگی سے دوچار کرتا رہا۔ افغانستان میں ہر ممکن کوشش کے باوجود جب بات بنی نہیں تو اب ایک ہی راستہ بچا تھا مرتے کیا نہ کرتے۔

نقشہ اٹھا کے کوئی نیا شہر ڈھونڈیے
اس شہر میں تو سب سے ملاقات ہوگئی

شراب: ایک سماجی ناسور

مولانا عبد الرشید طلحہ نعمانی

اسلام نے فرد سے لے کر معاشرے تک ہر ایک کی تعمیر کے حوالے سے وہ زریں اصول اور رہنما خطوط دیے، جن پر عمل پیرا ہو کر بہت جلد انفرادی واجتماعی سطح پر صالح انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے، جنھیں اپنا کر ظلم وطغیان اور فتنہ وفساد سے بچا جاسکتا ہے اور اعلی انسانی اقدار کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا جاسکتا ہے۔ شریعت مطہرہ میں کچھ احکام وہ ہیں جو کرنے سے متعلق ہیں جنھیں اوامر کہا جاتا ہے اور کچھ وہ ہیں جن سے بچنا ضروری ہے، جنھیں نواہی کہتے ہیں، وہ احکام جن سے بچنے کی تاکید وارد ہوئی ہے ان میں ایک شراب نوشی بھی ہے؛ جس کی قباحت وشناعت اور دنیوی واخروی سزاؤں کو بیان کرنے کے بعد اس بات کی وضاحت بھی کر دی گئی کہ شراب سے دوری جہاں حفاظت صحت کی ضامن ہے وہیں فلاح آخرت اور جہنم سے نجات کا سبب ہے۔

وطن عزیز ہندوستان میں بھی قانونی طور پر شراب کے ممنوع ہونے کے باوجود حکومت کی سرپرستی میں شراب کا کاروبار ناسور کی طرح معاشرے میں رائج ہے، جس سے ہونے والی تباہی عیاں راچہ بیاں کا مصداق ہے، شراب کے کاروبار کو تجارتی واقتصادی نقطۂ نظر سے بے حد مفید قرار دے کر اس کے حق میں گنجائش کا پہلو تو خوب بیان ہوتا ہے؛ مگر اس کے تباہ کن مضر اور زہریلے اثرات ونتائج پر نظر ہو تو چند معمولی اور حقیر فائدے ان خطرناک نقصانات کے سامنے پر کاہ کے برابر بھی حیثیت نہیں رکھتے، اسلام نے اسی لئے اس پر حد متعین کی ہے، اور موجودہ دور میں اس کی سزا کی تنفیذ شراب نوشی پر روک لگا سکتی ہے، اس کا اعتراف انصاف پسند غیر مسلم بھی کرتے ہیں۔

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق رواں ہفتے اتر پردیش اور اتر کھنڈ میں ایک ہی روز، دو مختلف واقعات میں غیر معیاری شراب پینے کی وجہ سے مجموعی طور پر متعدد ہلاکتیں ہوئیں جب کہ 27 افراد کی حالت غیر ہوگئی۔ متاثرین کے طبی معائنے اور میڈیکل ٹیسٹ میں موت کی وجہ غیر معیاری شراب ثابت ہوئی ہے جس کے بعد لاشیں لواحقین کے حوالے کر دی گئیں جب کہ ناسازی طبیعت پر 27 افراد زیر علاج ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ 46 افراد اتر پردیش اور 24 اتر کھنڈ میں ہلاک ہوئے، ان افراد نے ایک تقریب کے دوران یہ شراب پی تھی۔ پولیس نے غیر معیاری شراب بنانے اور فروخت کرنے والے 12 افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ (ایکسپریس نیوز)

کر دیا گیا کہ عنقریب اس کو کلی طور پر قطعاً حرام کیا جائے گا، اسی وجہ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس آیت کو سن کر فرمایا تھا: اے اللہ ہمارے لیے کافی وشافی بیان نازل فرمایئے! چونکہ قطعی حرمت نازل نہیں ہوئی تھی اس لئے پینے کا معمول جاری تھی۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ کسی صحابی کے گھر دعوت تھی، صحابۂ کرام نے کھانے کے بعد شراب بھی پی لی، پھر نماز مغرب میں کھڑے ہوئے تو امام صاحب نے سورۂ کافرون تلاوت کی اور "لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ" میں لا چھوڑ دیا تو معنی بالکل بگڑ گئے کہ اے کافرو! جس کی تم عبادت کرتے ہو ہم بھی اسی کی عبادت کرتے ہیں تو اللہ تعالی نے دوسری مرتبہ یہ حکم نازل فرمایا "اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ!"

تو اس آیت کریمہ میں نماز سے اتنا پہلے شراب پینے کی ممانعت کی گئی کہ جس سے (8 شراب کے سبب شیطان: اللہ کے ذکر سے روکتا ہے اور اللہ کے ذکر سے روکنا حرام ہے۔

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب محمد آصف میر ولد غلام محمد میر ساکن ترزڈال بل تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۴۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ترزڈال بل میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ حلقہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہوار 11250 روپے تک ہے۔ اور کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی
غلام محمد میر ولد عبد الکریم میر	۴۲	زمینداری	5000
راجہ بانو زوجہ غلام محمد میر	۴۵	گھریلو کام	
نصیر احمد میر پسر غلام محمد	۲۷	زمینداری	5000
محمد آصف میر پسر ۔۔۔۔	۲۴	زیر تعلیم	
عصمت گل دختر غلام محمد	۲۱	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب ریاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن گروہ تھہ کلان تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۴۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع گروہ تھہ کلان میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ حلقہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہوار 15834 روپے تک ہے۔ اور کنبہ 8 افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ		
غلام محمد بٹ ولد سونہ بٹ	۵۵	زمینداری		
عطیقہ زوجہ غلام محمد بٹ	۵۴	گھریلو کام		
ریاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ	۲۸	مزدوری	5000	
زبیر احمد بٹ پسر ۔۔۔	۲۶	مزدوری	5000	
جاوید احمد بٹ پسر ۔۔۔	۲۳	مزدوری	5000	
عشرت دختر ۔۔۔	۲۱	زیر تعلیم		
سمیرہ	۱۸	دختر		
توصیف احمد پسر ۔۔۔۔	۱۴	زیر تعلیم		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت ماگام باجلاس فیاض حسین خان ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول
عنوان: درخواست منجانب عبد المجید ولد غلام نبی بٹ ساکنہ بدرن نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ بحق منیر امجید و یاسر مجید و دختر شاہدہ مجید دختر عبد المجید بٹ ساکنہ بدرن

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا جس کی مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بدرن میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع بدرن میں رہائش پذیر ہے اور تاحال کسی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل کے کنبے کی زرعی وغیر زرعی املاک مبلغ 60000 روپے تک ہے اور کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے۔ سائل مذکور کا مکان تحت رقبہ ساڑھے چھ مرلہ 1/2 6 سے کم ہے۔ نیز سائل نے ایک بیان حلفی پیش کیا ہے کہ سائل کو دہ ھذا کے باہر کوئی بھی مکان اور کوئی بقیہ جات موجود نہیں ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت ماگام باجلاس فیاض حسین خان ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول
عنوان: درخواست منجانب نمیر حسین میر ولد محمد اکبر میر ساکنہ ماگام (کرال ڈانگر پورہ) نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ بحق نمیر حسین میر ولد محمد اکبر میر ساکنہ ماگام (کرال ڈانگر پورہ)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا جس کی مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ماگام (کرال ڈانگر پورہ) میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع ماگام (کرال ڈانگر پورہ) میں رہائش پذیر ہے اور تاحال کسی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل کے کنبے کی زرعی وغیر زرعی املاک مبلغ 354700 روپے تک ہے اور کنبہ 4 افراد پر مشتمل ہے۔ سائل مذکور کا مکان تحت رقبہ ساڑھے چھ مرلہ 1/2 6 سے کم ہے۔ نیز سائل نے ایک بیان حلفی پیش کیا ہے کہ سائل کو دہ ھذا کے باہر کوئی بھی مکان اور کوئی بقیہ جات موجود نہیں ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount
Option to Opt for Air Ambulance
Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

Rider for both Individual & Family Floater Basis**
24*7 Unlimited Tele-Consultation
Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your J&K Bank's Relationship Manager

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,